5276CH03

3

ساجھے داری فرم کی تشکیل نو۔ ساجھے دار کی شمولیت

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- ساجھے داری فرم کی تشکیل نو کے تصو اور اس کے طریقوں کی وضاحت کرسکیں
- ان امور کی نشان دہی کرسکیں جن کا ایڈجسٹمنٹ ساجھے دار کی شمولیت کے وقت فرم کی کتابوں میں ضروری ہوجاتا ہے۔
- تقسیم منافع کے نئے تناسب کا تعین اور ایثاری تناسب کا حساب کرسکیں۔
- ساکھ(good will) کی تعریف بیان کرسکیں اور اس کو متاثر کرنے والے عوامل بیان کرسکیں۔
- بیان کرسکیں کہ ساجھے دار کی شمولیت پر مختلف حالات میں ،ساکھ کے ساتھ کھاتہ داری عمل آوری(treatment) کیسے ہو گی۔
- اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ازسرنو اندازۂ قدر کا ضروری ایڈجسٹمنٹ کرسکیں۔
- جمع شدہ نفع اور نقصان کا ضروری ایڈجسٹمنٹ کرسکیں۔
- تقسیم منافع کے نئے تناسب کے مطابق اگر مطلوب ہوتو ہر ساجھے دار کے سرمائے کا تعین اورضروری ایڈجسٹمنٹ کرسکیں۔
- موجودہ شرکا کے درمیان نفع اور نقصان تناسب میں ہونے والی تبدیلی کا ضروری ایڈجسٹمنٹ کرسکیں۔

ساجھے داری دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ایک معاہدہ ہوتا ہے جو کسی کاروبار کے نفع اور نقصان کو اپنے مابین تقسیم کرنے کے لیے ان افراد کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ یہ کاروبار ان تمام افراد کے ذریعہ بھی چلایا جاسکتا ہے یا ان سب کی طرف سے کسی ایک فرد کے ذریعہ بھی۔ یہ افراد ساجھے دار کہلاتے ہیں۔موجودہ معاہدے میں کوئی بھی تبدیلی ساجھے داری فرم کی تشکیل نو کا باعث بنتی ہے۔اس کے نتیجہ میں موجودہ معاہدہ کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور ساجھے داری فرم کے ممبران کے درمیان ایک تبدیل کردہ تعلق کے ساتھ ایک نیا معاہدہ وجود میں آتا ہے۔بہر حال فرم چلتی رہتی ہے۔شرکا اکثر مختلف حالات جیسے نئے ساجھے دار کی شمولیت، نفع نقصان کے تناسب میں تبدیلی، ساجھے دار کی سبک دوشی، موت یا دیوالیہ ہوجانے پر فرم کی تشکیل نو کرتے ہیں۔اس باب میں ہم ان تمام حالات کے بارے میں مختصراً اور نئے ساجھے دار کی شمولیت یا تقسیم منافع کے تناسب میں تبدیلی کے لیے کھاتہ داری عمل آوری کے بارے میں تفصیل سے مطالعہ کریں گے۔

© NCERT not to be republished

3.1 ساجھے داری فرم کی تشکیل نو کے طریقے

(Modes of Reconstitution of a Partnership Firm)

ساجھے داری فرم کی تشکیل نو عموماً حسب ذیل حالات میں سے کسی ایک کے تحت ہوتی ہے:

نئے ساجھے دار کی شمولیت: نئے ساجھے دار کو فرم میں اس وقت شامل کیا جاتا ہے جب فرم کو مزید سرمایے یا انتظامی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ پارٹنر شپ ایکٹ 1932 کی دفعات کے مطابق ایک نئے ساجھے دار کو اسی وقت فرم میں شامل کیا جا سکتا ہے جب تمام موجودہ شرکا اس کے لیے متفق ہوں الّا یہ کہ معاہدہ نامہ میں کوئی دوسری صورت بیان کر دی گئی ہو۔ مثلاً ہری اور حق ساجھے دار ہیں اور ان کا تناسب تقسیم منافع 3:2 ہے۔ 1 اپریل 2017 کو وہ جون کو منافع کے (حساب) 1/6 حصہ کے لیے فرم میں ساجھے دار بناتے ہیں۔ اس تبدیلی کے ساتھ ہی اب فرم میں تین ساجھے دار ہیں اور فرم کی تشکیل نو ہو چکی ہے۔

موجودہ شرکا کے درمیان نفع اور نقصان کے تناسب میں تبدیلی: بعض اوقات فرم کے ساجھے دار تقسیم منافع کے لیے اپنے موجودہ تناسب میں تبدیلی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ ایسا فرم میں موجودہ شرکا کے رول میں تبدیلی کے باعث بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً رام، موہن اور سوہن ایک فرم میں شرکا ہیں اور 3:2:1 کے تناسب میں نفع و نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ 1 اپریل 2017 سے انھوں نے منافع کو مساوی طور پر تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ سوہن مزید سرمایہ لے آیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں موجودہ معاہدے میں تبدیلی ہو جاتی ہے اور فرم کی تشکیل نو ہوتی ہے۔

موجودہ ساجھے دار کی سبک دوشی: اس سے مراد ایک ساجھے دار کا فرم کے کاروبار سے اخراج ہے جو کہ اس کی خراب صحت، بڑھاپا یا کاروباری دلچسپی میں تبدیلی کے باعث ہو سکتا ہے۔ درحقیقت، اگر ساجھے داری کی بنیاد اپنی مرضی پر ہو تو ساجھے دار کسی وقت بھی خود کو فرم کی ساجھے داری سے الگ کر سکتا ہے مثلاً رائے، روی اور راؤ ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور منافع کو 2:2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ بیمار ہو جانے کے باعث روی نے 31 مارچ 2017 کو فرم سے سبک دوشی حاصل کی اس کے نتیجہ میں فرم کی تشکیل نو ہوئی اور اب فرم کے صرف دو شرکا ہیں۔

ساجھے دار کی موت: ایک ساجھے دار کی موت پر بھی ساجھے داری کی تشکیل نو ہو سکتی ہے بشرطیکہ بقیہ شرکا فرم کے کاروبار کو پہلے ہی کی طرح جاری رکھنے کا فیصلہ کریں۔ مثلاً X، Y اور Z ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور منافع کو 3:2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو X کا انتقال ہو گیا۔ Y اور Z نے کاروبار کو مستقبل میں جاری رکھنے اور منافع کو مساوی طور پر اپنے درمیان تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ Y اور Z کے ذریعہ کاروبار کو مستقبل میں جاری رکھنے اور منافع کو مساوی طور پر تقسیم کرنے سے فرم کی تشکیل نو ہوتی ہے۔

3.2 نئے ساجھے دار کی شمولیت (Admission of a New Partner)

جب فرم کو اپنے کاروبار کی توسیع کے لیے مزید سرمایہ یا انتظامی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے تو موجودہ وسائل میں اضافہ کرنے کے لیے ساجھے داروں کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ پارٹنر شپ ایکٹ 1932 کے مطابق، نئے ساجھے دار کو تمام موجودہ شرکا کی رضامندی سے ہی شامل کیا جا سکتا ہے۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے ساتھ ہی، ساجھے داری فرم کی تشکیل نو ہوتی ہے اور فرم کے کاروبار کو چلانے کے لیے ایک نیا معاہدہ کیا جاتا ہے۔

ایک نئے ساجھے دار کو فرم میں دو اہم حقوق حاصل ہوتے ہیں—

1۔ ساجھے داری فرم کے اثاثوں میں حصہ داری کا حق، اور

2۔ ساجھے داری فرم کے منافعوں میں حصہ داری کا حق۔

ساجھے داری فرم کے منافعوں اور اثاثوں میں حصہ داری کے حقوق کو حاصل کرنے کے لیے ساجھے دار ایک طے شدہ سرمایے کی رقم نقد یا جنس (kind) میں لاتا ہے۔ مزید برآں، ایک ایسی قائم شدہ فرم کی صورت میں جو کہ اپنے سرمایے پر عام شرح منافع سے زیادہ منافع کما رہی ہو نئے ساجھے دار کو کچھ اضافی رقم بھی لگانی پڑتی ہے جسے ساکھ یا پریمیم کہا جاتا ہے۔ ایسا نئے ساجھے دار سے فرم کے اضافی منافع (Super Profit) میں قربانی دینے والے شرکا کو ہونے والے نقصان کی تلافی کے لیے کیا جاتا ہے۔

نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت مدنظر رکھے جانے والے دیگر اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب (New Profit Sharing ratio)

2۔ ایثاری تناسب (Sacrificing ratio)

3۔ ساکھ کا اندازۂ قدر اور ایڈجسٹمنٹ (Valuation and adjustment of good will)

4۔ اثاثوں کا مکرر یا ازسرنو اندازۂ قدر اور دین داریوں کا تعین (Revaluation of assets and Reassessment of Liablities)

5۔ جمع شدہ منافعوں/محفوظات کی تقسیم (Distribution of accumulated profits)(Resevers)

6۔ شرکا کے سرمایوں کا ایڈجسٹمنٹ (Adjustment of partner's Capitals)

3.3 تقسیم منافع کا نیا تناسب (New Profit Sharing Ratio)

جب نیا ساجھے دار فرم میں شمولیت اختیار کرتا ہے تب وہ منافع میں اپنا حصہ پرانے یا موجودہ شرکا سے حاصل کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ

© NCERT not to be republished

میں، نئے ساجھے دار کی شمولیت پر پرانے شرکا اپنے منافع کے حصہ کی قربانی/ایثار نئے ساجھے کے لیے کرتے ہیں۔لیکن نئے ساجھے کا حصہ کیا ہوگا اور موجودہ شرکا سے وہ اسے کیسے حاصل کرے گا اس بات کا فیصلہ نئے اور موجودہ شرکا کے درمیان باہمی طور پر کیا جاتا ہے۔لیکن اگر اس بات کا فیصلہ نہ کیا گیا ہو کہ پرانے شرکا سے نیا ساجھے دار کیسے اپنا حصہ حاصل کرے گا ایسی صورت میں یہ فرض کیا جاتا ہے کہ وہ اسے ان کے درمیان منافع کی تقسیم کے تناسب میں حاصل کرتا ہے۔کوئی بھی صورت ہو، نئے ساجھے دار کی شمولیت پر، پرانے شرکا کے درمیان منافع کی تقسیم کے تناسب میں تبدیلی ہوتی ہے اور یہ تبدیلی آنے والے شریک کے منافع کے تناسب میں ان کی بالترتیب حصہ داری کو مدنظر رکھتے ہوئے ہوتی ہے۔اسی لیے تمام شرکا کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ نیا ساجھے دار پرانے شرکا سے اپنا حصہ کیسے حاصل کرتا ہے جس کے کئی امکانات ہوتے ہیں۔آیئے ہم اس بات کو مندرجہ ذیل مثالوں کی مدد سے سمجھتے ہیں:

مثال 1

انل اور وشال ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں۔انھوں نے سُمت کو فرم کے مستقبل کے منافع میں 1/5 حصہ کے لیے نئے ساجھے دار کے طور پر شامل کیا۔انل، وشال اور سمت کے درمیان منافع کی تقسیم کا نیا تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

سمت کا حصہ $= \frac{1}{5}$

بقیہ حصہ $= 1-\frac{1}{5} = \frac{4}{5}$

انل کا نیا حصہ $= \frac{3}{5}$ کا $\frac{4}{5} = \frac{12}{25}$

وشال کا نیا حصہ $= \frac{2}{5}$ کا $\frac{4}{5} = \frac{8}{25}$

انل، وشال اور سمت کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 12:8:5 ہوگا۔

نوٹ: یہ فرض کیا گیا ہے کہ نیا ساجھے دار پرانے شرکا سے اپنا حصہ پرانے تناسب میں حاصل کرتا ہے۔

مثال 2

اکشے اور بھارتی ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔انھوں نے فرم کے مستقبل کے منافع میں 1/5 حصہ

کے لیے دنیش کو نیا ساجھے دار بنایا جو کہ اپنا حصہ اکشے اور بھارتی سے مساوی طور پر حاصل کرتا ہے۔ اکشے، بھارتی اور دنیش کے تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

دنیش کا حصہ	=	$\frac{2}{10}$ یا $\frac{1}{5}$
اکشے کا حصہ	=	$\frac{3}{5} - \frac{1}{10} = \frac{5}{10}$
بھارتی کا حصہ	=	$\frac{2}{5} - \frac{1}{10} = \frac{3}{10}$

اکشے، بھارتی اور دنیش کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 5:3:2 ہوگا۔

مثال 3

انشو اور نیتو ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتی ہیں اور انھوں نے 3/10 حصہ کے لیے جیوتی کو ساجھے دار بنایا جس نے اپنا حصہ 2/10 انشو سے اور 1/10 نیتو سے حاصل کیا۔ انشو، نیتو اور جیوتی کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

جیوتی کا حصہ	=	$\frac{3}{10}$
انشو کا نیا حصہ	=	$\frac{3}{5} - \frac{2}{10} = \frac{4}{10}$
نیتو کا نیا حصہ	=	پرانا حصہ – حصہ سے دستبرداری۔
	=	$\frac{2}{5} - \frac{1}{10} = \frac{3}{10}$

انشو، نیتو اور جیوتی کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 4:3:3 ہوگا۔

مثال 4

رام اور شیام ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے گھن شیام کو نئے ساجھے دار کے طور

© NCERT not to be republished

پر شامل کیا۔ گھنشیام کے حق میں رام اپنے حصہ کے 1/4 اور شیام اپنے حصہ کے 1/3 کی قربانی دیتا ہے۔ رام، شیام اور گھنشیام کے تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

رام کا م پرانا حصہ = $\frac{3}{5}$

حصہ جس کی رام نے قربانی دی = $\frac{3}{20}=\frac{3}{5}$ کا $\frac{1}{4}$

رام کا نیا حصہ = $\frac{9}{20}=\frac{3}{5}-\frac{3}{20}$

شیام کا پرانا حصہ = $\frac{2}{5}$

حصہ جس کی شیام نے قربانی دی = $\frac{2}{15}=\frac{2}{5}$ کا $\frac{1}{3}$

شیام کا نیا حصہ = $\frac{4}{15}=\frac{2}{5}-\frac{2}{15}$

گھن شیام کا نیا حصہ = رام کے ذریعے کیا گیا ایثار + شیام کے ذریعے کیا گیا ایثار

= $\frac{17}{60}=\frac{3}{20}+\frac{2}{15}$

رام، شیام اور گھن شیام کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 27:17:16 ہوگا

مثال 5

داس اور سنہا ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 4:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے پال کو منافع میں 1/4 حصہ کے لیے نئے ساجھے دار کے طور پر شامل کیا جو کہ اپنا تمام کا تمام حصہ داس سے حاصل کرتا ہے۔ شرکا کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

پال کا حصہ = $\frac{1}{4}$

© NCERT not to be republished

داس کا نیا حصہ = پرانا حصہ - حصہ سے دستبرداری

$$= \frac{4}{5} - \frac{1}{4} = \frac{11}{20}$$

سنہا کا نیا حصہ $= \frac{1}{5}$

داس، سنہا اور پال کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 11:4:5 ہوگا۔

3.4 ایثاری تناسب (Sacrificing ratio)

وہ تناسب جس میں پرانے شرکا نئے آنے والے ساجھے دار کے حق میں اپنے منافع کے حصہ کی قربانی دینے پر رضامند ہوتے ہیں ایثاری تناسب کہلاتا ہے۔ ایک ساجھے دار کے ذریعہ کیا گیا ایثار برابر ہوتا ہے:

منافع کا نیا حصہ - منافع کا پرانا حصہ

(Old Share of Profit–New Share of Profit)

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا، فرم کے اضافی منافع میں پرانے شرکا کے حصہ کے نقصان کی تلافی نئے ساجھے دار کو کرنی ہوتی ہے اور اس کے لیے وہ ایک اضافی رقم لاتا ہے، جسے پریمیم کے لیے ساکھ کہتے ہیں۔ یہ رقم موجودہ شرکا اس تناسب میں تقسیم کرتے ہیں جس تناسب میں وہ نئے ساجھے دار کے لیے اپنے حصہ کی قربانی دی ہے یا اس سے دستبردار ہوئے ہیں۔ اس تناسب کو ایثاری تناسب کہا جاتا ہے۔

عام طور پر یہ تناسب شرکا کے درمیان واضح طور پر متفقہ ہوتا ہے جو کہ پرانا تناسب، مساوی ایثار یا ایثاری تناسب بھی ہوسکتا ہے۔ مشکل وہاں پیدا ہوتی ہے جہاں یہ مذکور نہیں ہوتا کہ نئے ساجھے دار نے پرانے شرکا سے کس تناسب میں اپنا حصہ حاصل کیا ہے۔ اس کے بجائے منافع کی تقسیم کا نیا تناسب دیا گیا ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال میں، ہر ساجھے دار کے نئے حصہ میں سے اس کے پرانے حصہ کو نفی کرکے ایثاری تناسب معلوم کیا جاتا ہے۔ مثال 6 تا 8 پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ ایسی صورت میں ایثاری تناسب کیسے معلوم کیا گیا ہے۔

مثال 6

روہت اور موہت ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 5:3 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں اور انھوں نے بی جوائے کو منافع میں 1/7 حصہ کے لیے شریک کیا ہے۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب 4:2:1 کا ہوگا۔ روہت اور موہت کا ایثاری تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

روہت کا پرانا حصہ = $\frac{5}{8}$

روہت کا نیا حصہ = $\frac{4}{7}$

روہت کا ایثار = $\frac{3}{56}=\frac{5}{8}-\frac{4}{7}$

موہت کا پرانا حصہ = $\frac{3}{8}$

موہت کا نیا حصہ = $\frac{2}{7}$

موہت کا ایثار = $\frac{5}{56}=\frac{3}{8}-\frac{2}{7}$

روہت اور موہت کے درمیان ایثاری تناسب 3:5 ہوگا۔

مثال 7

امر اور بہادر ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے 1/4 حصہ کے لیے میری کو ساجھے دار بنایا۔ امر اور بہادر کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 2:1 ہوگا۔ ان کا ایثاری تناسب معلوم کیجیے۔

حل:

میری کا حصہ = $\frac{1}{4}$

بقیہ حصہ = $\frac{3}{4}=1-\frac{1}{4}$

یہ 3/4 حصہ امر اور بہادر کے درمیان 2:1 کے تناسب میں تقسیم ہونا ہے۔ اس لیے؛

امر کا نیا حصہ = $\frac{2}{3}$ کا $\frac{3}{4}$ = $\frac{6}{12}$ یا $\frac{2}{4}$

بہادر کا نیا حصہ = $\frac{1}{3}$ کا $\frac{3}{4}$ = $\frac{3}{12}$ یا $\frac{1}{4}$

© NCERT not to be republished

امر، بہادر اور میری کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 2:1:1 ہوگا۔

امر کا ایثار = $\frac{2}{20}=\frac{3}{5}-\frac{2}{4}$

بہادر کا نیا حصہ = $\frac{3}{20}=\frac{2}{5}-\frac{1}{4}$

امر، بہادر اور میری کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 2:3 ہوگا۔

مثال 8

رمیش اور سریش ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 4:3 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں انھوں نے موہن کو نئے ساجھے دار کے طور پر شامل کیا۔ رمیش، سریش اور موہن کے درمیان منافع کی تقسیم کا نیا تناسب 2:3:1 کا ہوگا۔ پرانے شرکا کا فائدہ یا ایثار معلوم کیجیے۔

حل:

رمیش کا پرانا حصہ = $\frac{4}{7}$

رمیش کا نیا حصہ = $\frac{2}{6}$

رمیش کا ایثار = $\frac{10}{42}=\frac{4}{7}-\frac{2}{6}$

سریش کا نیا حصہ = $\frac{3}{6}$

سریش کا پرانا حصہ = $\frac{3}{7}$

سریش کا فائدہ = $\frac{3}{42}=\frac{3}{6}-\frac{3}{7}$

موہن کا حصہ = $\frac{1}{6}$ یا $\frac{7}{42}$

رمیش کا ایثار = سریش کا فائدہ + موہن کا فائدہ

= $\frac{10}{42}=\frac{3}{42}+\frac{7}{42}$

© NCERT not to be republished

اس صورت حال میں، تمام کی تمام قربانی صرف رمیش کے ذریعہ کی گئی۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-I

1۔ A اور B ساجھے دار ہیں اور 3:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں اور انھوں نے مستقبل کے منافع میں 1/4 (حساب) حصہ کے لیے C کو شریک کیا۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب ہوگا۔

(a) A $\frac{9}{16}$، B $\frac{3}{16}$، C $\frac{4}{16}$

(b) A $\frac{8}{16}$، B $\frac{4}{16}$، C $\frac{4}{16}$

(c) A $\frac{10}{16}$، B $\frac{2}{16}$، C $\frac{4}{16}$

(d) A $\frac{8}{16}$، B $\frac{9}{16}$، C $\frac{10}{16}$

2۔ X اور Y 3:2 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ Z بطور ساجھے دار شامل کیا گیا جس کا حصہ 1/5 طے کیا گیا۔ Z، × سے 3/20 اور Y سے 1/20 حاصل کرتا ہے تو منافع کی تقسیم کا تناسب ہوگا:

(a) 9:7:4 (b) 8:8:4 (c) 6:10;4 (d) 10:6:4

3۔ A اور B کا نفع اور نقصان تناسب 3:1 ہے۔ C کو 1/4 حصہ کے لیے ساجھے داری میں شامل کیا گیا۔ A اور B کا ایثاری تناسب ہے:

(a) مساوی (b) 3:1 (c) 2:1 (d) 3:2

3.5 ساکھ (Goodwill)

ساکھ ساجھے داری کھاتوں کا ایک مخصوص پہلو ہے جسے فرم کی تشکیل نو یعنی تقسیم منافع کے تناسب میں تبدیلی، ساجھے دار کی شمولیت یا موت یا سبک دوشی کے وقت ایڈجسٹمنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔

3.5.1 ساکھ کا مفہوم:

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بہتر طور پر قائم شدہ ایک کاروبار کو اچھے نام، شہرت اور وسیع کاروباری تعلقات کا فائدہ حاصل ہونے لگتا

© NCERT not to be republished

ہے جس کی مدد سے کاروبار نئے طور پر قائم شدہ کاروبار کے مقابلہ میں زیادہ منافع کماتا ہے۔ کھاتہ داری میں ایسے فائدے کی مالی قدر و قیمت (Monetary Value) کو ''ساکھ'' کہا جاتا ہے۔

یہ ایک غیر مرئی یا غیر قابل لمس اثاثہ ہے، دوسرے الفاظ میں، ساکھ، مستقبل میں متوقع عام منافعوں سے برتر اور اضافی منافع کے ضمن میں فرم کی شہرت کی قدر و قیمت ہے۔ عام طور پر یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ جب ایک شخص ساکھ کے لیے ادائیگی کرتا ہے تب وہ دراصل کسی ایسی چیز کے لیے ادائیگی کرتا جو اسے ایسی حالت میں لے آئے کہ وہ ایک جیسی صنعت میں دوسری فرموں کے ذریعے کمائے گئے منافع کے مقابلہ میں اضافی منافع کمانے کے قابل ہو جائے۔

سادہ الفاظ میں، ساکھ کی تعریف یہ کی جاسکتی ہے کہ ''یہ فرم کی متوقع اضافی کمائیوں کی موجودہ قدر و قیمت ہوتی ہے۔'' یا ''یہ کسی کاروبار کی امتیازی منفعتی صلاحیت سے وابستہ شخص سرمائی (Capitalised Value) ہے''۔ انگریزی میں ساکھ کی تعریف اس طرح ہوگی: "Goodwill is the capitalised value attached to the differential profit capacity of a business" اس طرح، ساکھ اسی وقت وجود میں آتی ہے جب فرم اضافی منافع کماتی ہے۔ ایسی فرم جو کہ نارمل منافع کماتی ہے یا نقصان اٹھاتی ہے اس کی کوئی ساکھ نہیں ہوتی۔

3.5.2 ساکھ کی قدر و قیمت کو متاثر کرنے والے عوامل

ساکھ کی قدر و قیمت (Value) کو متاثر کرنے والے اہم عوامل حسب ذیل ہیں :

1۔ کاروبار کی نوعیت: ایک فرم جو اضافی قدر و قیمت والی اشیا یا مصنوعات بناتی ہے یا پھر ایسی اشیا جن کی مانگ مستقل طور پر ہوتی ہے وہ فرم زیادہ منافع کمانے کے قابل ہوتی ہے اس لیے اس کی ساکھ بھی بلند ہوتی ہے۔

2۔ محل وقوع: اگر کاروبار مرکزی مقام پر واقع ہوتا ہے یا ایک ایسی جگہ واقع ہوتا ہے جہاں گاہکوں کی آمد و رفت زیادہ ہے تو اس کی ساکھ زیادہ اچھی ہوتی ہے۔

3۔ انتظامیہ کی بہتر کارگزاری: ایک بہتر انتظام اور اہتمام والے ادارے کو عام طور پر کم لاگت پر زیادہ پیداوار کرنے کا فائدہ حاصل ہوتا ہے جس کی وجہ سے منافع زیادہ ہوتا ہے اور اس لیے ساکھ کی قدر و قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

4۔ بازار کی حالت: محدود مسابقت یا اجارہ داری (Monopoly) کی صورت میں ادارہ زیادہ منافع کمانے کے قابل ہوتا ہے جس کی وجہ سے ساکھ کی قدر و قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

5۔ مخصوص فائدے: وہ فرم جس کے پاس اپنے ایکسپورٹ لائیسنس، بجلی کی کم قیمت پر یقینی سپلائی، خام مال کی سپلائی کے طویل مدتی معاہدے، معتبر شرکت کار(Collaborators)، پیٹنٹ، ٹریڈ مارکس وغیرہ جیسی سہولتیں حاصل ہوتی ہیں اس کی ساکھ کی قدر و قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

3.5.3 ساکھ کی قدروقیمت کا اندازہ لگانے کی ضرورت

عام طور پر کسی کاروبار کو فروخت کرتے وقت اس کی ساکھ کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کی ضرورت پیدا ہوتی ہے لیکن، ساجھے داری فرم کی صورت میں یہ ضرورت حسب ذیل حالات میں بھی پیش آسکتی ہے۔

1۔ موجودہ ساجھے داروں کے درمیان تقسیم منافع کا تناسب
2۔ کسی ساجھے دار کی شمولیت۔
3۔ کسی ساجھے دار کی سبک دوشی۔
4۔ کسی ساجھے دار کی وفات۔
5۔ فرم کی تحلیل(Dissolution) جس میں ختم ہونے والے کاروبار کا فروخت ہونا بھی شامل ہے۔
6۔ فرموں کا انضمام۔

3.5.4 ساکھ کی قدروقیمت کا اندازہ لگانے کے طریقے

چونکہ ساکھ ایک غیر محسوس یا غیر مرئی اثاثہ ہے اس لیے اس کی ٹھیک ٹھیک مالی قدر و قیمت کا حساب لگانا نہایت مشکل ہے۔ایک ساجھے داری فرم کی ساکھ کی قدر و قیمت کی تشخیص کے لیے مختلف طریقوں کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

کسی ایک طریقے سے معلوم کی گئی ساکھ دوسرے طریقے سے معلوم کی گئی ساکھ سے مختلف ہوسکتی ہے اس لیے جس طریقے سے ساکھ کا حساب لگایا جانا ہے اس کا فیصلہ موجودہ شرکا اور نئے آنے والے ساجھے دار کے مابین خصوصی طور پر کیا جاسکتا ہے۔

ساکھ کی صحیح قدر و قیمت کا تعین کرنے کے اہم طریقے درج ذیل ہیں :

1۔ اوسط منافع کا طریقہ (Average profits method)
2۔ زائد یا اضافی منافع کا طریقہ (Super profits method)
3۔ سرمایے میں تبدیلی کرنے کا طریقہ (Capitalisation method)

© NCERT not to be republished

3.5.4.1 اوسط منافع کا طریقہ

اس طریقے کے تحت پچھلے چند برسوں کے اوسط منافع کی بنیاد پر طے شدہ برسوں کے حساب سے ساکھ کو آنکا جاتا ہے۔ یہ طریقہ اس مفروضے پر مبنی ہے کہ ایک نیا کاروبار اپنی کارکردگی کے ابتدائی چند برسوں میں کسی قسم کا منافع کمانے کے لائق نہیں ہوگا۔ اس لیے وہ شخص جو چلتے ہوئے کاروبار کو خریدے اسے ساکھ کی صورت میں ایک مخصوص رقم ادا کرنی پڑے گی جو ابتدائی چند برسوں کے ممکنہ منافع کے برابر ہوگی۔ اس لیے ساکھ کا حساب گذشتہ اوسط منافعوں کو ان سالوں سے ضرب دے کر لگانا چاہیے جن برسوں میں متوقع منافع حاصل ہونے کا امکان ہو۔ مثلاً اگر کسی فرم کے گذشتہ اوسط منافع کا حساب 20,000 روپے ہوتا ہے اور آیندہ تین سال بھی اتنے ہی منافع کی توقع کی جاتی ہے تو ساکھ کی قدر و قیمت (3×20,000)=60,000 روپے ہوگی۔

مثال 9

ایک فرم کے پانچ سالوں کا منافع اس طرح ہے— سال 2013-4,00,000 روپے ،سال 2014-3,98,000 روپے، سال 2015-4,50,000 روپے، سال 2015-4,45,000 روپے اور سال 2017–5,00,000 روپے۔ پچھلے 5 سال کے اوسط منافع پر مبنی چار سال کی خریداری کی بنیاد پر ساکھ کی قدر کا حساب لگائیے۔

حل:

سال	منافع (روپیے)
2013	4,00,000
2014	3,98,000
2015	4,50,000
2016	4,45,000
2017	5,00,000
میزان	**21,93,000**

اوسط منافع = (گزشتہ 5 برسوں کا کل منافع) / (برسوں کی تعداد) = $\frac{21,93,000}{5}$ = 4,38,600 روپے

ساکھ = اوسط منافع × خریداری کیے گئے سالوں کی تعداد

= 4,38,600 روپے × 4 = 17,54,400 روپے

ساکھ کا مذکورہ شمار اس مفروضے پر مبنی ہے کہ مستقبل میں منافع کی مجموعی صورت حال میں کسی تبدیلی کی توقع نہیں ہے۔

© NCERT not to be republished

مذکورہ بالا مثال سادہ اوسط پر مبنی ہے۔ بعض اوقات، اگر گھٹتے ہوئے رجحان پر بڑھتا ہوا رجحان موجود ہو جو گزشتہ سالوں کے مقابلے میں موجودہ سالوں کے منافع کو زیادہ اہمیت دینا بہتر خیال کیا جاتا ہے۔ متعلقہ سال کے منافع کے لیے مخصوص اہمیتوں مثلاً 1، 2، 3، 4 کی بنیاد پر اہمیت دیا گیا اوسط معلوم کیا جاتا ہے۔ بہر حال، اہمیت دیے گئے اوسط (Weighted average) کو صرف اسی وقت استعمال کرنا چاہیے جب ایسا کرنے کی تصریح کر دی گئی ہو۔ (دیکھیے مثال 10 اور 11)

مثال 10

پانچ سالوں میں فرم کا منافع حسب ذیل ہے:

سال	منافع (روپئے)
2012-13	20,000
2013-14	24,000
2014-15	30,000
2015-16	25,000
2016-17	18,000

اہمیت دیے گئے اوسط منافعوں کی 3 سال کی خرید کی بنیاد پر ساکھ کی قدر معلوم کیجیے۔ اہمیت دیے گئے اوسط منافعوں کی بالترتیب 1، 2، 3، 4 اور 5 اہمیت پر مبنی ہیں۔

حل:

سال آخر 31 مارچ	منافع (روپئے)	اہمیت (weight)	حاصل ضرب (Product)
2012-13	20,000	1	20,000
2013-14	24,000	2	48,000
2014-15	30,000	3	90,000
2015-16	25,000	4	1,00,000
2016-17	18,000	5	90,000
		15	3,48,000

اہمیت شدہ اوسط منافع $= \frac{3,48,000}{15}$ روپے $=$ 23,200 روپے

ساکھ $=$ 23,200 روپے $\times 3 =$ 69,600 روپے

مثال 11

گزشتہ چار برسوں کے اہمیت شدہ اوسط منافع کی 3 سال کی خرید پر فرم کی ساکھ کا حساب لگائیے۔گذشتہ چار برسوں کا منافع تھا:
2012-20,200 روپے، 2013-24,800 روپے، 2014-20,000 روپے، اور 2015-30,000 روپے؛ ہر سال کے کے منافع کو اہمیت دی گئی ہے: 2012–1; 2013–2; 2014–3; 2015–4
آپ کو حسب ذیل معلومات بھی دی جاتی ہیں:

1۔ 1 ستمبر 2014 کو پلانٹ کی مرمت کا کام 6,000 روپیے میں کیا گیا جسے ریونیو سے چارج کیا گیا تھا۔ مذکورہ رقم کو ساکھ کی تشخیص قدر (Valuation) کے لیے کیپٹلائز (اصلیائی) کیا جانا ہے اور اس پر گھٹتے ہوئے بیلنس کے طریقہ (Reducing balance method) سے 10% سالانہ کی فرسودگی (Depreciation) کا ایڈجسٹمنٹ کرنا ہے۔

2۔ سال 2013 کے اختتامی اسٹاک کی 2,400 روپیے زیادہ قدر لگادی گئی تھی۔

3۔ ساکھ کی تشخیص قدر (Valuation) کے مقصد سے 4,800 روپیے کا ایک سالانہ خرچ انتظامی لاگت کو پورا کرنے کے لیے بنانا ہے۔

حل:

ایڈجسٹمنٹ شدہ منافع کا حساب	2012 (روپئے)	2013 (روپئے)	2014 (روپئے)	2015 (روپئے)
دیا گیا منافع نفی	20,200	24,800	20,000	30,000
انتظامی لاگت	4,800	4,800	4,800	4,800
جمع: سرمایہ اخراجات	15,400	20,000	15,200	25,200
ریونیو سے چارج کیے گئے	-	-	6,000	-
	15,400	20,000	21,200	25,200
نفی: نہ لگائی گئی فرسودگی	-	-	200	580
	15,400	20,000	21,000	24,620
نفی: اختتامی اسٹاک کی قدر و قیمت کا زیادہ اندازہ	-	2,400	-	-
	15,400	17,600	21,000	24,620
جمع: اختتامی اسٹاک کی قدر و قیمت کا زیادہ اندازہ	-	-	2,400	-
ایڈجسٹمنٹ شدہ منافع	**15,400**	**17,600**	**23,400**	**24,620**

© NCERT not to be republished

اہمیت شدہ اوسط منافعوں کا حساب :

سال	منافع	اہمیت	حاصل ضرب
2012	15,400	1	15,400
2013	17,600	2	35,200
2014	23,400	3	70,200
2015	24,620	4	98,480
میزان		**10**	**2,19,280**

اہمیت شدہ اوسط منافع = $\frac{2,19,280}{10}$ روپیے = 21,928 روپیے

ساکھ = 3 × 21,928 روپیے = 65,784 روپیے

حل کے نوٹس (Notes to Solution)

(i) 2014 کی فرسودگی = 4 ماہ کے لیے 6,000 روپیے کا 10%

= 6,000 روپیے × $\frac{10}{100} \times \frac{4}{12}$ = 200 روپیے

(ii) 2015 کی فرسودگی = 6,000 روپیے کا 10% – ایک سال کے 200 روپیے

= 5,800 روپیے × $\frac{10}{100}$ = 580 روپیے

(iii) 2014 کا اختتامی اسٹاک سال 2015 کے لیے ابتدائی اسٹاک ہو جائے گا۔

3.5.4.2 زائد منافع کا طریقہ (Super Profit Method)

اوسط منافع کے طریقوں میں ساکھ کے حساب کا بنیادی مفروضہ یہ ہوتا ہے کہ نئے کاروبار کے آغاز پر چند برسوں تک منافع نہیں کمایا جا سکے گا۔ چنانچہ موجودہ کاروبار کے خریدار کو ساکھ کی صورت میں ایک رقم ادا کرنی پڑتی ہے جو آئندہ چند برسوں میں حاصل ہونے والے منافع کے برابر ہو۔

قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ خریدار کا اصل منافع، مجموعی منافع میں نہیں ہوتا۔ یہ منافع کی ان رقوم تک محدود ہوتا ہے جو اسی طرح کے کاروبار میں لگے ہوئے سرمایہ کے نارمل ریٹرن (Normal return on Capital) سے زیادہ ہو۔ اس لیے بہتر یہ ہوتا ہے کہ ساکھ کا اندازۂ قدر زائد منافع (Excess Profits) کی بنیاد پر کیا جائے نہ کہ حقیقی منافع (Actual Profit) کی بنیاد پر۔ نارمل

© NCERT not to be republished

منافع پر حقیقی منافع کے زائد حصہ کا نام سپر منافع یا اضافی منافع ہے۔

$$\text{نارمل منافع} = \frac{\text{فرم کا سرمایہ x نارمل حاصل اصل}}{100}$$

فرم کے سرمایہ میں ساجھے داروں کا سرمایہ، ریزرو اور سرپلس شامل ہیں لیکن فرضی اثاثے اور ساکھ شامل نہیں ہیں۔

فرض کیجیے کوئی فرم 1,50,000 روپیے کے سرمایے پر 18,000 روپیے کماتی ہے اور ریٹرن کی نارمل شرح %10 ہے تو نارمل منافع 15000(10/100 x1,50,000) روپیے نکلے گا۔ اس صورت میں زاید منافع (Super Profit) (15,000 – 18,000 روپیے) 3,000 روپیے ہوگا۔ زاید منافع (Super Profit) کے طریقہ کے تحت ساکھ کی تحقیق زاید منافع کو مخصوص سالوں کی تعداد کی خریداری سے ضرب دے کر کی جاتی ہے۔ اگر مذکورہ بالا مثال میں یہ توقع کی جاتی ہے کہ مستقبل میں زائد منافع کا فائدہ 5 برس تک رہے گا تو ساکھ کی قدر (3,000 5)=15,000 روپیے ہوگی۔ یہ طریقہ حسب ذیل اقدامات پر مشتمل ہے:

(i) اوسط منافع کا حساب لگائیے۔

(ii) ریٹرن کی نارمل شرح کی بنیاد پر کاروبار میں لگے سرمایے پر نارمل منافع کا حساب لگائیے۔

(iii) اوسط منافع سے نارمل منافع کو گھٹا کر زائد منافع (Super Profit) کا حساب لگائیے۔ اور

(iv) زائد منافع کو مقررہ سالوں کی خریداری سے ضرب دے کر ساکھ کا حساب لگائیے۔

مثال 12

ایک کاروبار کے بہی کھاتے دیکھنے سے پتا چلتا ہے کہ 31 دسمبر 2015 کو فرم کا سرمایہ 5,00,000 روپیے تھا اور گذشتہ 5 برسوں کے منافع 2011 – 40,000 روپیے، 2012–50,000 روپیے، 2013–55,000 روپیے، 2014–70,000 روپیے اور 2015–85,000 روپیے تھے۔ کاروبار کے زاید منافع کی 3 سال کی خریداری کی بنیاد پر ساکھ کی قدر معلوم کیجیے جب کہ ریٹرن کی نارمل شرح %10 ہے۔

حل:

$$\text{نارمل منافع} = \frac{\text{فرم کا سرمایہ x ریٹرن کی نارمل شرح}}{100} = \frac{5,00,000 \times 10}{100} = 50,000 \text{ روپیے}$$

اوسط منافع:

سال	منافع (روپئے)
2011	40,000
2012	50,000
2013	55,000
2014	70,000
2015	85,000
میزان	**3,00,000**

اوسط منافع = 3,00,000/5 روپیے = 60,000 روپیے

زائد منافع = 50,000 روپیے - 60,000 روپیے = 10,000 روپیے

ساکھ = 10,000 روپیے × 3 = 30,000 روپیے

مثال 13

انو اور بینو کی فرم کا سرمایہ 1,00,000 روپیے ہے اور بازار میں سود کی شرح 15% ہے۔ ہر ایک ساجھے دار کی سالانہ تنخواہ 6,000 روپیے ہے۔ گذشتہ 3 سالوں کا منافع تھا 30,000 روپیے، 36,000 روپیے اور 42,000 روپئے۔ ساکھ گذشتہ 3 سالوں کے اوسط سپر منافع کی 2 سال کی خریداری پر معلوم کرنا ہے۔ فرم کی ساکھ کا حساب لگائیے۔

حل:

سرمایہ پر سود = $1,00,000 \times \frac{15}{100}$ = 15,000 روپیے ......(i)

جمع: ساجھے دار کی تنخواہ = 6,000 × 2 روپیے = 12,000 روپیے ......(ii)

نارمل منافع (i+ii) = 27,000 روپیے

اوسط منافع = 30,000 روپیے + 36,000 روپیے + 42,000 روپیے = $\frac{1,08,000}{3}$ روپیے

= 36,000 روپیے

زائد منافع = اوسط منافع - نارمل منافع

= 36,000 روپیے - 27,000 روپیے

= 9000روپے

ساکھ = زائد منافع × خریداری کے سالوں کی تعداد

= 2×9000روپے

= 18,000 روپے

3.5.4.3 سرمائے میں بدلنے کا طریقہ (Capitalisation Method)

اس طریقہ کے تحت ساکھ کا حساب دو طریقہ سے لگایا جاتا ہے : (a) اوسط منافع کو سرمائے میں تبدیل کر کے (b) زائد منافع کو سرمایے میں تبدیل کر کے۔

(a) اوسط منافع کو سرمائے میں تبدیل کر کے: اس طریقہ میں ریٹرن کی نارمل شرح کی بنیاد پر اوسط منافع کی اصلیائی قدر (Capitalised Value) میں سے فرم کے سرمایے (خالص اثاثہ جات) کو گھٹا کر ساکھ کی قدر کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ اس میں درج ذیل اقدامات ہوتے ہیں:

(i) گذشتہ چند برسوں کی کارکردگی کی بنیاد پر اوسط منافع کا تعین

(ii) ریٹرن کی نارمل شرح کی بنیاد پر اوسط منافع کو بطریق ذیل اصلیانا یعنی سرمایے میں تبدیل کرنا:

اوسط منافع × 100/ریٹرن کی نارمل شرح

(iii) کل اثاثہ جات (ساکھ اور فرضی اثاثوں کو چھوڑ کر) میں سے بیرونی ذمہ داریوں کو گھٹا کر فرم کے سرمائے کا پتہ لگانا۔

فرم کا سرمایہ = کل اثاثے (ساکھ کو مستثنیٰ کر کے) - بیرونی ذمہ داریاں

(iv) کاروبار کی کل قدر (value) میں سے خالص اثاثہ جات کو گھٹا کر ساکھ کی قدر معلوم کرنا۔

مثال 14

گذشتہ چند برسوں میں ایک کاروبار کو 1,00,000 روپے کا اوسط منافع ہوا۔ اس طرح کے کاروبار میں حاصل کی نارمل شرح 10% ہے۔ اصلیائی طریقہ (کیپٹلائزڈ میتھڈ) کی بنیاد پر ساکھ کی قدر معلوم کیجیے جب کہ کاروبار کے خالص اثاثوں کی قدر 8,20,000 روپے ہے۔

حل: اوسط منافع کی اصلیائی قدر (کیپٹلائزڈ ویلو)

$$= \frac{100 \times 1,00,000}{10}$$ روپے = 10,00,000 روپے

ساکھ = اصلیائی قدر - خالص اثاثہ جات

$$= 10,00,000 - 8,20,000$$

$$= 1,80,000 \text{ روپے}$$

(b) زائد منافع کو اصلیانہ: زائد منافع کو براہِ راست اصلیا کر بھی ساکھ کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اس طریقے کے تحت اوسط منافع کی اصلیائی قدر کو معلوم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ طریقہ حسب ذیل اقدامات پر مشتمل ہے۔

(i) فرم کا سرمایہ معلوم کیجیے، جو کہ کل اثاثہ جات (ساکھ اور فرضی اثاثوں کو چھوڑ کر) کے مساوی ہوتا ہے۔

(ii) فرم کے سرمایہ پر نارمل منافع معلوم کیجیے۔

(iii) گذشتہ سالوں کا اوسط منافع معلوم کیجیے۔

(iv) اوسط منافع میں سے نارمل منافع کو گھٹا کر زائد منافع معلوم کیجیے۔

(v) درکار حاصل کی شرح سے زائد منافع کو ضرب دیجیے۔ یعنی

ساکھ = زائد منافع × 100 حاصل کی نارمل شرح

دوسرے الفاظ میں، ساکھ زائد منافعوں کی اصلیائی قدر ہے۔ اس طریقے کے ذریعے معلوم کی گئی ساکھ کی رقم اوسط منافع کو سرمایے میں تبدیل کرنے کے طریقہ سے معلوم کی گئی ساکھ کی رقم جتنی ہی ہوگی۔

مثلاً، مثال 14 میں دیے گئے اعداد و شمار کو استعمال کر کے جہاں اوسط منافع 1,00,000 روپے، اور نارمل منافع 82,000 روپے (8,20,000 روپے کا 10%) ہے۔ زائد منافع 18,000 روپے (82,000 روپے – 1,00,000 روپے) نکالا جائے گا اور ساکھ، 18,000 روپے $\times \frac{100}{10}$ = 1,80,000 روپے ہوگی۔

مثال 15

1۔ گذشتہ پانچ برسوں کے اوسط منافع کی تین سال کی خرید پر فرم کی ساکھ کا حساب لگائیے۔ گذشتہ پانچ برسوں کے منافع مندرجہ ذیل ہیں۔

سال	منافع (نقصان) (روپیے)
2012	10,000
2013	15,000
2014	4,000
2015	(5,000)
2016	6000

2۔ فرم میں لگا ہوا سرمایہ 1,00,000 روپیہ ہے اور ریٹرن کی نارمل شرح 8% ہے۔گذشتہ 5 برسوں کا اوسط منافع 12,000 روپیہ ہے اور ساکھ زائد منافع کی 3 سال کی خریداری پر معلوم کرنی ہے۔

3۔ راما برادرس 2,00,000 روپے کا سرمایہ لگا کر 30,000 روپیہ کا اوسط منافع کماتے ہیں۔کاروبار میں ریٹرن کی نارمل شرح 10% ہے۔زائد سرمائے کو اصلیانے کے طریقہ کو استعمال کر کے فرم کی ساکھ کی قدر معلوم کیجیے۔

حل:

1۔ کل منافع = 10,000 روپے + 15,000 روپے + 4,000 روپے + 6,000 روپے − 5,000 روپے = 30,000 روپے

اوسط منافع = 30,000/5 روپے = 6,000 روپے

ساکھ = اوسط منافع × 3 = 6,000 روپے × 3 = 18,000 روپے

2۔ اوسط منافع = 12,000 روپے

نارمل منافع = 1,00,000 روپے × $\frac{8}{100}$ = 8,000 روپے

زائد منافع = اوسط منافع − نارمل منافع = 12,000 روپے − 8,000 روپے = 4,000 روپے

ساکھ = زائد منافع × 3 = 4,000 روپے × 3 = 12,000 روپے

3۔ نارمل منافع = 2,00,000 روپے × 10/100 = 20,000 روپے

زائد منافع = اوسط منافع − نارمل منافع = 30,000 روپے − 20,000 روپے = 10,000 روپے

ساکھ = زائد منافع × 100 / نارمل حاصل کی شرح = 10,000 × 100/10 = 1,00,000 روپے۔

3.5.5 ساکھ کا تصفیہ (Treatment of Goodwill)

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا کہ نیا ساجھے دار جو موجودہ ساجھے داروں سے منافع میں اپنا حصہ وصول کرتا ہے۔وہ سپر پرافٹ میں ان کے حصوں کے نقصان کی تلافی کے لیے اضافی رقوم بھی لاتا ہے،اس کو اس کی ساکھ کا حصہ (پریمیم) کہا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

3.5.5.1 جب نیا ساجھے دار نقد کی شکل میں ساکھ کو لاتا ہے

پریمیم کی رقم کو پرانے ساجھے داروں میں ان کے ایثار کے تناسب کے حساب سے تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اگر یہ رقم نیا ساجھے دار، پرانے ساجھے داروں کو براہِ راست ادا کر دے تو فرم کی کتابوں میں کوئی اندراج نہیں ہوتا لیکن اگر رقم کی ادائیگی فرم کے ذریعہ ہو تو درج ذیل روزنامچہ اندراجات ہوں گے:

(i) بینک کھاتہ Dr.
ساکھ پریمیم کھاتہ سے
(نئے ساجھے دار کے ذریعہ لائی گئی پریمیم کی رقم)

(ii) ساکھ کھاتہ Dr.
موجودہ ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ کے لیے
(موجودہ ساجھے داروں کے درمیان ان کے ایثاری تناسب میں ساکھ کو (انفرادی طور پر) تقسیم کیا گیا)

بصورت دیگر، اس کو نئے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں جمع (کریڈٹ) کیا جاتا ہے اور پھر موجودہ ساجھے داروں کے درمیان ان کے ایثاری تناسب سے ایڈجسٹمنٹ کر دیا جاتا ہے۔ اس صورت میں درج ذیل روزنامچہ اندراجات ہوں گے۔

(i) بینک کھاتہ Dr.
نئے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے کے لیے (انفرادی طور پر)
(اپنی ساکھ کے حصہ کے لیے نئے ساجھے دار کے ذریعے لائی گئی رقم)

(ii) نیا ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ Dr.
موجودہ ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ کے لیے
(اپنی ساکھ کے حصہ کے لیے نئے ساجھے دار کے ذریعے لائی گئی رقم موجودہ ساجھے داروں میں ان کے اشاری تناسب سے تقسیم کی گئی۔)

اگر ساجھے دار اپنے سرمایہ کھاتوں میں جمع شدہ (Credited) رقم کو کاروبار میں روکے رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں تب کسی مزید اندراج کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن اگر وہ رقوم کو کاروبار سے نکال لے جانا چاہتے ہیں تو پھر مندرجہ ذیل اندراجات ریکارڈ کیے جائیں گے۔

موجودہ ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ (انفرادی طور پر) Dr.
بینک کھاتہ کے لیے
(ساکھ کی رقم موجودہ ساجھے داروں کے ذریعے نکالی گئی)

مثال16

سنیل اور دلیپ ایک فرم میں 5:3 کے تناسب میں نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔ سچن فرم کے منافع کے 1/5 حصہ پر کاروبار میں شامل ہوتا ہے۔ اس کو 20,000 روپیے بطور سرمایہ اور 4,000 روپیے ساکھ کے حصہ کے طور پر چیک کے ذریعہ لاتے ہیں۔ ضروری روزنامچہ اندراجات بتائیے۔

(a) جب کہ ساکھ کی رقم کو کاروبار میں ہی رہنے دیا جائے۔

(b) جب کہ ساکھ کی تمام رقم نکال لی جائے۔

(c) جب کہ ساکھ کی 50% رقم نکال لی جائے۔

حل:

(a) جب کہ پرانے ساجھے داروں کے کھاتوں میں جمع کی جانے والی ساکھ کی رقم کاروبار میں ہی رہنے دی جائے۔

سنیل اور دلیپ کی کتابیں

روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	L.F.	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
(i)	بینک کھاتہ سچن کے سرمایہ کھاتہ کے لیے ساکھ کے لیے پریمیم کھاتے سے (سچن کے ذریعہ سرمایہ اور ساکھ کی مد میں لائی گئی رقم)		24,000	 2,00,000 4,000
(ii)	ساکھ کھاتہ کے لیے پریمیم سنیل کے سرمایہ کھاتہ کے لیے دلیپ کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (5:3 کے تناسب میں سنیل اور دلیپ کو منتقل شدہ ساکھ)		4,000	 2,500 1,500

بصورت دیگر:

(i)	نقد کھاتہ	Dr.	24,000	
	سچن کے کھاتہ کے لیے			24,000
(ii)	سچن کا سرمایہ کھاتہ	Dr.	4,000	
	سنیل کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			2,500
	دلیپ کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			1,500

© NCERT not to be republished

نوٹ: یہاں ایثاری تناسب وہی ہے جو کہ منافع کی تقسیم کا پرانا تناسب تھا۔

(b) جب پرانے ساجھے داروں کے کھاتوں میں جمع کی جانے والی ساکھ کی تمام رقم نکال لی جائے۔

روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	نام (ڈیبٹ) (روپیے)	جمع (کریڈٹ) (روپیے)
	مندرجہ بالا (a) کی طرح			
	مندرجہ بالا (a) کی طرح			
	سنیل کا سرمایہ کھاتہ Dr.		2,500	
	دلیپ کا سرمایہ کھاتہ Dr .		1,500	
	بینک کھاتہ سے			4,000
	(سنیل اور دلیپ کے ذریعہ اپنے حصہ کے بقدر نکالی ہوئی نقد رقم)			

(c) جب پرانے ساجھے داروں کے کھاتوں میں جمع شدہ ساکھ 50% رقم نکال لی جائے۔

روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
	مندرجہ بالا (a) کی طرح			
	مندرجہ بالا (a) کی طرح			
	سنیل کا سرمایہ کھاتہ Dr.		1,250	
	دلیپ کا سرمایہ کھاتہ Dr .		750	
	نقد کھاتہ سے			2,000
	(ان کے ساکھ کے حصہ کی 50% نکالی ہوئی نقد رقم)			

مثال 17

وجے اور سنجے 3:2 کے تناسب سے ایک فرم کے نفع اور نقصان میں حصہ دار ہیں وہ نفع کے 1/4 حصہ پر اجے کو ساجھے دار بناتے ہیں۔ اجے 30,000 روپیے بطور سرمایہ اور پریمیم کی مطلوبہ رقم لائے گا۔ فرم کی ساکھ کی قدر 20,000 روپیے ہے۔ اور منافع کا نیا تناسب 2:1:1 ہے۔ وجے اور سنجے اپنے حصہ کی ساکھ کی رقم نکال لیتے ہیں۔ روزنامچے کے ضروری اندراجات دکھایئے۔

© NCERT not to be republished

حل:

(a) اجے اپنی ساکھ کے حصے (پریمیم) کے طور پر 5,000 روپے (20,000 کا 1/4) لائے گا۔

(b) ایثاری تناسب جیسا کہ ذیل میں حساب لگایا گیا 2:3 ہے۔

وجے کا پرانا تناسب 3/5 ہے اور نیا تناسب 2/4 لہٰذا اس کا ایثاری تناسب ہے۔

$$\frac{2}{20} = \frac{12-10}{20} = \frac{3}{5} - \frac{2}{4} =$$

سنجے کا پرانا تناسب 2/5 اور نیا تناسب 1/4 ہے۔ لہٰذا اس کا ایثاری تناسب

$$\frac{3}{20} = \frac{8-5}{20} = \frac{2}{5} - \frac{1}{4} =$$

وجے اور سنجے کی کتابیں روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات		لیجرفولیو	نام (ڈیبٹ) (روپیے)	جمع (کریڈٹ) (روپیے)
1.	بینک کھاتہ	Dr.		35,000	
	اجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				30,000
	ساکھ پریمیم کھاتہ سے				5,000
	(اجے کی لائی ہوئی سرمائے اور ساکھ کی رقم)				
2.	ساکھ کے لیے پریمیم کھاتہ	Dr.		5,000	
	وجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				2,000
	سنجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				3,000
	(اجے کے ذریعے لائی گئی ساکھ کی رقم جو وجے اور سنجے کے درمیان ان کے ایثاری تناسب کے مطابق تقسیم ہوئی)				
3.	وجے کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		2,000	
	سنجے کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		3,000	
	بینک کھاتہ کے لیے				5,000
	(وجے اور سنجے کی اپنے حصہ کی ساکھ کی رقم)				

نوٹ: روزنامچہ اندراجات (1) اور (2) متبادل طور پر حسب ذیل بھی ہو سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

وجے اور سنجے کی کتابیں

تاریخ	تفصیلات		لیجر	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
1.	بینک کھاتہ	Dr.		35,000	
	اجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				35,000
	(اجے 3,000 روپیے بطور سرمایہ اور 5,000 روپیے بطور ساکھ لایا)				
2.	اجے کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		5,000	
	وجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				2,000
	سنجے کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				3,000
	(اجے کی لائی ہوئی ساکھ کی رقم وجے اور سنجے کے درمیان ان کے ایثاری تناسب 2:3 میں تقسیم)				

جب کتابوں میں ساکھ پہلے ہی موجود ہو: اگر ساکھ فرم کی کتابوں میں پہلے سے ہی موجود ہو تو کسی نئے ساجھے دار کے داخلہ پر اس کو قلمزد کرایا جائے گا۔ مثال 17 میں فرم کی ساکھ کی رقم 20,000 روپے آنکی گئی ہے۔ اجے جو کہ منافع کے 1/4 حصہ میں فرم کا ساجھے دار بنا ہے ساکھ کے حصے کے طور پر 5,000 روپیے لاتا ہے۔ فرض کیجیے کہ کتابوں میں پہلے سے 10,000 روپیے کی ساکھ موجود ہے۔ تو درج ذیل روزنامچہ اندراجات کو آگے بڑھا دیا جائے گا تاکہ موجودہ ساکھ کی رقم کو خارج (Write off) کیا جائے۔

تاریخ	تفصیلات		لیجر فولیو	نام (ڈیبٹ) (روپیے)	جمع (کریڈٹ) (روپیے)
	وجے کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		6,000	
	سنجے کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		4,000	
	ساکھ کھاتہ کے لیے				10,000
	(پرانے تناسب کے مطابق ساکھ کی قلم زدگی (Write off)				

مثال18

سری کانت اور رمن ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے وینکٹ کو منافع میں 1/3 حصہ کے لیے ساجھے دار بنانے کا فیصلہ کیا۔ وینکٹ 30,000 روپیے کی رقم بطور سرمایہ لایا۔ اس نے اپنے حصہ کی ساکھ کے لیے ضروری رقم لانے کا وعدہ بھی کیا۔ شمولیت کی تاریخ پر، ساکھ کی قدر 24,000 روپیے آنکی گئی اور 12,000 روپیے کا ساکھ کھاتہ پہلے سے ہی کتابوں میں موجود تھا۔ وینکٹ اپنے حصہ کی ساکھ کے لیے ضروری رقم لے آیا اور اس نے اس بات پر اتفاق کیا کہ موجودہ ساکھ کھاتہ کو قلم زد (written off) کر دیا جائے۔ فرم کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات دکھایئے۔

حل:

سری کانت اور رمن کی کتابیں

تاریخ	تفصیلات	لیجر	نام (ڈیبٹ) (روپیے)	جمع (کریڈٹ) (روپیے)
1.	بینک کھاتہ Dr.		38,000	
	ونکٹ کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			30,000
	ساکھ کے لیے پریمیم کھاتہ سے			8,000
	(وینکٹ کے ذریعہ اپنے حصہ کی ساکھ اور سرمائے کی رقم لائی گئی)			
2.	ساکھ کے لیے پریمیم کھاتہ Dr.		8,000	
	سری کانت کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			4,800
	رمن کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			3,200
	(وینکٹ کے ذریعہ لائی گئی ساکھ کی رقم کو پرانے ساجھے داروں کے درمیان ان کے ایثاری تناسب میں تقسیم کیا گیا)			
3.	سری کانت کا سرمایہ کھاتہ Dr.		7,200	
	رمن کا سرمایہ کھاتہ Dr.		4,800	
	ساکھ کھاتہ کے لیے			12,000
	(کتابوں میں پہلے سے دکھائی گئی ساکھ کو پرانے تناسب میں قلم زد کیا گیا)			

© NCERT not to be republished

نوٹ: کیونکہ جس تناسب سے نئے شراکت دار کو اپنے نفع کا حصہ سری کانت اور رمن سے لینا ہے اس کو بیان نہیں کیا گیا ہے۔ اس لیے یہ بات مضمر ہے کہ وہ پرانے تناسب یعنی 3:2 میں ہی وینکٹ کے حق میں اپنے نفع کا حصہ قربان کریں گے۔

ایسی صورت میں جبکہ نیا شراکت دار جزوی یا کلی طور پر نقد کی شکل میں اپنی ساکھ نہ بنا سکے

نیا شراکت دار اپنی ساکھ (goodwill) نہ لا سکے تو وہ ساکھ نئے شراکت دار کے رواں کھاتے سے ڈیبٹ کردی جائے گی اور قربانی دینے والے شراکت داروں کے رواں کھاتوں میں ان کے حصص (Shares) کے تناسب سے جمع کردی جائے گی۔

اگر نیا شراکت دار اپنی ساکھ کا حصہ نہ لا پائے تو اس کے دو امکان ہیں:

(a) کتابوں میں ساکھ موجود ہی نہیں ہے۔ اور

(b) کتابوں میں ساکھ موجود ہے۔

کتابوں میں ساکھ موجود نہیں ہے

اگر کتابوں میں ساکھ نہیں ہے تو ان کی ساکھ کا حصہ قربانی دینے والے شراکت داروں کے کھاتے میں کریڈٹ ہوگا اور جو شراکت دار ساکھ نہ لا سکا اس کے کھاتے سے یہ رقم ڈیبٹ کردی جائے گی۔ اس صورت میں جرنل کے اندراج اس طرح ہوں گے:

آنے والے (نئے) شراکت داروں کا کھاتہ Dr.

قربانی دینے والے شراکت داروں کا سرمایہ کھاتہ (انفرادی)

(نئے شراکت دار کے ذریعہ ساکھ کھاتہ نہیں لایا گیا)

کبھی کبھی نیا شراکت دار ساکھ کے طور پر پریمیم کا ایک حصہ نقد کی شکل میں لے آتا ہے۔ ایسی صورت میں نئے شراکت داروں کے رواں کھاتوں سے وہ رقم ڈیبٹ کی جائے گی جو نیا شراکت دار نہیں لاتا ہے۔

مثال کے طور پر نیا شراکت دار ساکھ کے 50,000 روپیے کے حصہ میں سے صرف 20,000 روپیے لے کر آتا ہے۔ اس صورت میں جرنل کا اندراج اس طرح ہوگا۔

(i)	بینک کھاتہ Dr. ساکھ کھاتہ کی پریمیم سے (نئے شراکت دار کے ذریعہ لائی گئی ساکھ کی پریمیم)	20,000	20,000
(ii)	ساکھ کھاتہ کی پریمیم Dr. نئے شراکت داروں کا رواں کھاتہ Dr. قربانی دینے والے شراکت داروں کے سرمایہ کھاتہ سے (انفرادی طور پر) (قربانی دینے کے تناسب میں ساکھ کریڈٹ کیا گیا)	20,000 30,000	 50,000

© NCERT not to be republished

مثال19

آہوجہ اور بروا ایک فرم میں 3:2 کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصہ دار ہیں اور منافع کے 1/5 حصہ کا چودھری کو کاروبار میں شریک کر لیتے ہیں۔ یہ حصہ اس کو آہوجہ اور بروا سے مساوی طور وصول ہوتا ہے۔ ساکھ کی رقم 30,000 روپے آنکی جاتی ہے۔ چودھری 16,000 روپے بطور سرمایہ لاتا ہے مگر ساکھ کی رقم ادا کرنے کی حیثیت نہیں رکھتا۔ فرم کی کتابوں میں ساکھ کھاتہ موجود نہیں ہے۔ ضروری روزنامچہ اندراجات ریکارڈ کیجیے۔

حل:

آہوجہ اور بروا کی کتابیں روزنامچہ (جرنل)

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ (نام) (روپیے)	جمع (کریڈٹ) (روپیے)
1	بینک کھاتہ Dr. چودھری کے چالو کھاتے کے لیے (بطور سرمایہ لائی ہوئی رقم)		16,000	16,000
2	چودھری کا چالو کھاتہ Dr. آہوجہ کے سرمایہ کھاتہ کے لیے بروا کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (ساکھ ایثاری ساجھے دار کے کھاتہ میں کریڈٹ ہوئی)		30,000	18000 12000

جب ساکھ کتابوں میں موجود ہو:

کتابوں میں لکھی ساکھ کو پرانے شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں سے ان کے حصص کے پرانے تناسب میں ڈیبٹ کر کے رائٹ ان کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد ساکھ کی نئی قدر کو نئے کھاتہ داروں کے رواں کھاتے سے ڈیبٹ اور قربانی دینے والے شراکت داروں کے رواں کھاتوں میں کریڈٹ کر کے لاگو کیا جائے گا۔

جرنل کے اندراجات اس طرح کیے جائیں گے:

(i) جب ساکھ کی قدر کتابوں میں لکھی ہو اور اس کو قلم زد کر دیا جائے

شراکت داروں کا سرمایہ کھاتہ (قدیم) Dr. (نفع کی تقسیم کے تناسب میں)

ساکھ کھاتہ سے

(کتابوں میں مذکور ساکھ قلمزد کی گئی)

(ii) ساکھ کی نئی قدر کے لیے

نئے شراکت داروں کا رواں کھاتہ Dr.

قربانی دینے والوں کے رواں کھاتہ سے (انفرادی طور پر) (قربانی دینے کے تناسب میں)

مثال 20

رام اور رحیم ایک فرم کے نفع ونقصان میں 3:2 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ راہل کاروبار میں شامل ہوتا ہے اور منافع کے 1/3 حصہ پر 10,000 روپیے سرمایہ لاتا ہے۔ فرم کی ساکھ 30,000 روپیے آنکی گئی ہے۔ درج ذیل صورتوں میں روزنامچہ اندراجات کیا ہوں گے۔

(a) جب کہ فرم کی کتابوں میں ساکھ کی نشاندہی نہ ہو۔

(b) جب کہ فرم کی کتابوں میں 15,000 روپیے کی ساکھ دکھائی گئی ہو۔

حل:

(a) جب کتابوں میں ساکھ کی نشان دہی نہ ہو:

رام اور رحیم کی کتابیں
روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	لیجرفولیو	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
1.	بینک کھاتہ Dr. راہل کے سرمایہ کھاتے کے لیے (بطور سرمایہ لائی ہوئی راہل کی رقم)		10,000	 10,000
2.	راہل کا چالو کھاتہ Dr. راہل کے سرمایہ کھاتے کے لیے رحیم کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (جو ساکھ راہل کے ذریعہ نہیں لائی گئی اس کو اس کے چالو کھاتہ سے ڈیبٹ اور پرانے ساجھے داروں کے کھاتے سے کریڈٹ کیا گیا ان کے ایثار کے تناسب میں)		30,000	 18,000 12,000

(b) جب کتابوں میں 15,000 روپیے کی ساکھ درج ہو

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	نام/ڈیبٹ رقم(روپیے)	جمع/کریڈٹ رقم(روپیے)
	بینک کھاتہ Dr. راہل کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (بطور سرمایہ لائی ہوئی راہل کی رقم)		10,000	10,000
	راہل کا چالو کھاتہ Dr. رام کے سرمایہ کھاتہ کے لیے رحیم کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (راہل کے ذریعہ جو ساکھ نہیں لائی گئی اسے اس کے چالو کھاتے سے ڈیبٹ اور پرانے ساجھے داروں کے کھاتوں میں ان کی قربانی کے تناسب میں کریڈٹ کر دیا گیا۔)		15,000	 9,000 6,000
	رام کے سرمایہ کھاتہ Dr. رحیم کے ساکھ کھاتہ کے لیے سرمایہ کھاتہ (کتابوں میں دکھائی گئی ساکھ کو پرانے نفع حصّہ کے تناسب میں قلم زد کیا گیا)		9,000 6,000	 15,000

کھاتہ داری معیار، 26 کا نفاذ: غیر مرئی اثاثے

یہ کھاتہ داری معیار اس وقت نافذ ہوتا ہے جب کوئی صرفہ غیر مرئی مد میں کھاتہ داری کی مدت کے دوران یکم اپریل 2003 کو یا اس کے بعد کیا جاتا ہے۔ اس معیار کے مطابق غیر مرئی اثاثہ کی AS 26 کے تحت تعریف یوں کی جاتی ہے: قابل تشخص، غیر مرئی اور طبعی وجود کے بغیر جیسے پروڈکٹس یا سامان کی سپلائی یا دیگر خدمات کے لئے کسی کو کرایہ پر دینے یا انتظامی مقصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

AS26 ڈبلو آر ٹی (w.r.t.) غیر مرئی اثاثوں کی نمایاں ضروریات

1۔ غیر مرئی اثاثہ کو اسی وقت تسلیم کیا جائے گا جب وہ AS26 کے تسلیم شدہ معیار پر پورا اترے گا۔
2۔ اگر کوئی غیر مرئی اثاثہ اس معیار پر پورا نہیں اترتا تو اسکی کوئی وقت نہیں ہوگی۔
3۔ اندرونی ساکھ کو اثاثہ نہیں سمجھا جائے گا۔
4۔ اندرونی برانڈ، رسائل میں مندرجہ مواد طباعت کے عنوان اور اسی طرح کے دیگر معراد کا شمار غیر مرئی اثاثے میں نہیں ہوگا۔
5۔ اندرونی طور سے پیدا کئے گئے اثاثے، ساکھ، برانڈ، رسائل میں مندرجہ مواد اور طباعت کے عنوان کو تسلیم کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ AS26 میں مذکور معیار پر پورے اترتے ہوں۔
6۔ غیر مرئی اثاثوں کو جتنا جلدی ہو سکے قلم زد کر دینا چاہیے لیکن یہ اپنی تخمینی عمر سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔ جو عام طور پر 10 سال سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

© NCERT not to be republished

کھاتہ داری اسٹینڈر 26 میں یہ بات مضمر ہے کہ:

(a) خریدی ہوئی ساکھ کا کتابوں میں حساب ہونا چاہیے اور ان کو ایک اثاثے کے طور پر دکھانا چاہیے اور جب اس کا حساب ہو اور کتابوں میں اس کو دکھایا جائے تو جتنا جلدی ہو سکے اس کو قلمزد کر دیا جائے۔ جب اس کو ایک کھاتہ داری سال سے زیادہ میں قلمزد کرنا ہو تو اس کو 10 سال کی مدت سے کم میں قلمزد کر دینا چاہیے۔ کھاتہ داری معیار کے مطابق بیلنس شیٹ میں لکھی گئی ساکھ کو فرم کی تشکیل جدید کے (Reconstitution) کے وقت قلمزد کر دینا چاہیے۔

(b) کتابوں میں خود پیدا کردہ ساکھ کا نہ ذکر کیا جاتا ہے اور نہ اس کو ایک اثاثے کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ اس طرح اگر خود پیدا کردہ ساکھ کو ساکھ کھاتے سے ڈیبٹ کیا جاتا ہے تو اس کو اسی مالی سال میں قلمزد کر دینا چاہیے اور بیلنس شیٹ میں اس کو اثاثے کے طور پر نہیں دکھانا چاہیے۔ ساکھ کی قدر کو ایک متبادل کے طور پر نئے شراکت داروں کے رواں کھاتے سے ان کے قربانی تناسب میں بینائی کے ذریعے تطبیق دی جاسکتی ہے: دونوں طریقوں کا اثر ایک ہی ہوگا۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے —— II

درست متبادل کا انتخاب کیجیے:

1۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت، پرانی بیلنس شیٹ میں دکھایا گیا جنرل ریزرو منتقل کر دیا جاتا ہے:
   (a) تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں
   (b) نئے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں
   (c) پرانے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں
   (d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

2۔ آشا اور نشا ساجھے دار ہیں اور 2:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتی ہیں۔ آشا کے بیٹے آشش کو 1/4 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا گیا۔ 1/8 حصہ آشا نے اپنے بیٹے کو دیا اور بقیہ حصہ نشا نے دیا۔ فرم کی ساکھ کی قدر 40,000 روپیے ہے۔ پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ساکھ کی کتنی رقم جمع (کریڈٹ) کی جائے گی۔
   (a) 2,500 روپیے ہر ایک کو
   (b) 5,000 روپیے ہر ایک کو
   (c) 20,000 روپیے ہر ایک کو
   (d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

© NCERT not to be republished

4۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت پر اثاثہ جات کی قدر میں اضافہ کو نام (ڈیبٹ) کیا جاتا ہے۔
(a) نفع اور نقصان تصرف کھاتے سے
(b) اثاثہ جات کھاتے سے
(c) پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے سے
(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

5۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت، پرانی فرم کی بیلنس شیٹ میں دکھائے گئے غیر منقسم منافع (Undistributed profit) کو کس کے سرمایہ کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے:
(a) پرانے ساجھے داروں کے کھاتے میں، منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب میں۔
(b) پرانے ساجھے داروں کے کھاتے میں، تقسیم منافع کے نئے تناسب میں۔
(c) تمام ساجھے داروں کے کھاتے میں، منافع کی تقسیم کے نئے تناسب میں۔

3.5.5.3 پوشیدہ ساکھ (Hidden Goodwill)

بعض اوقات، نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت ساکھ کی قدر نہیں دی گئی ہوتی۔ایسی صورتحال میں اسے منافع کی تقسیم کے تناسب اور سرمائے کو ترتیب دے کر نکالا جاتا ہے۔فرض کیجیے A اور B ساجھے دار ہیں اور ان میں سے ہر ایک کا سرمایہ 45,000 روپے ہے۔یہ مساوی طور پر نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔انھوں نے C کو 1/3 حصہ کے لیے نیا ساجھے دار بنایا۔C سرمائے کے طور پر 60,000 روپے لایا۔C کے منافع میں حصہ اور اس کے ذریعہ لائی گئی رقم کی بنیاد پر نئی تشکیل شدہ فرم کا کل سرمایہ 1,80,000 (3 x 60,000 روپے) ہوگا۔ لیکن A، B اور C کا حقیقی کل سرمایہ 1,50,000 روپے (60,000 روپے +45,000 روپے + 45,000 روپے) بیٹھتا ہے۔اس لیے یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ فرق جو کہ 30,000 روپے (1,50,000 روپے – 1,80,000 روپے) کا ہے ساکھ کی وجہ سے ہے۔جو A اور B کے درمیان مساوی طور پر (پرانے تناسب میں) تقسیم کی جائے گی۔اس کی وجہ سے ان دونوں کا سرمایہ کھاتہ بڑھ کر 60,000 روپے ہو جائے گا اور فرم کا کل سرمایہ 1,80,000 روپے ہوگا۔اس صورت میں C کے چالو کھاتے سے 10,000 روپے ڈیبٹ کیے جائیں گے (اس کے ساکھ کا حصہ) اور A اور B کے سرمایہ کھاتوں میں سے ہر ایک میں 5,000 کریڈٹ کیے جائیں گے۔

مثال22

ہیم اور نیم ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں نفع ونقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ان کے سرمایے بالترتیب 80,000 روپے اور 50,000 روپے ہیں۔انھوں نے 1 جنوری 2017 کو سام کو مستقبل کے منافع میں 1/5 حصہ کے لیے نیا ساجھے دار بنایا۔سام سرمائے کے طور پر 60,000 روپے لایا۔فرم کی ساکھ کی قدر کا حساب لگائیے اور سام کی شمولیت پر ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔

(a) سام اپنی ساکھ کا شیئر لاتا ہے۔

(b) سام اپنی ساکھ کا شیئر نہیں لاتا۔

حل

(a) سام اپنی ساکھ کا شیئر لاتا ہے

ہیم، نیم اور سام کے کھاتے

جرنل

تاریخ	تفصیلات	L.F.	ڈیبٹ رقم (روپے)	کریڈٹ رقم (روپے)
1۔	بینک کھاتہ Dr. سام کے سرمایہ کھاتہ سے ساکھ کھاتہ کے لیے پریمیم سے (سام کے ذریعہ سرمایہ اور ساکھ کی پریمیم کے طور پر لائی گئی رقم)		82,000	- 60,000 22,000
2۔	ساکھ کے لیے پریمیم کھاتہ Dr. ہیم کے سرمایہ کھاتہ سے نیم کے سرمایہ کھاتہ سے (قربانی دینے والے شراکت داروں کے سرمایہ کھاتہ میں ان کے قربانی تناسب میں کریڈٹ کی جانے والی ساکھ کی پریمیم)		22,000	 13,200 8,800

© NCERT not to be republished

(b) سام اپنی ساکھ کا شیئر نہیں لاتا ہے

ہیم، نیم اور سام کی کتابیں

جرنل

تاریخ	تفصیلات	L.F.	ڈیبٹ رقم (روپیے)	کریڈٹ رقم (روپیے)
1۔	بینک کھاتہ Dr. سام کے سرمایہ کھاتہ سے (سام کے ذریعہ اپنے سرمایہ کے لیے لایا گیا نقد)		60,000	60,000
2۔	سام کا رواں کھاتہ Dr. ہیم کے سرمایہ کھاتہ سے نیم کے سرمایہ کھاتہ سے		22,000	13,200 8,800

© NCERT not to be republished

ورکنگ نوٹس:

فرم کی ساکھ کی قدر

سام کا سرمایہ = 60,000 روپیے

سام کا شیئر = 1/5

فرم کا کل سرمایہ = 60,000 X 5 = 3,00,000 روپیے

ہیم + نیم + سام = 80,000 + 50,000 + 60,000 روپیے

= 1,90,000 روپیے

فرم کی ساکھ = 3,00,000-1,90,000 = 1,10,000 روپیے

سام کا حصہ = 1,10,000 X 1/5 = 22,000 روپیے

اسے خود کیجیے۔

1۔ ایک فرم کا گذشتہ تین برسوں کا منافع 5,00,000 روپیے، 4,00,000 روپیے اور 6,00,000 روپیے ہے۔ گذشتہ تین برسوں کے اوسط منافع کی چار سالوں کی خریداری پر فرم کی ساکھ کی قدر کا حساب لگائیے۔ (**جواب:** 20,00,000 روپیے)

2۔ 2013، 2014، 2015 اور 2016 کے دوران فرم کا منافع بالترتیب 16,000 روپیے، 20,000 روپیے، 24,000 روپیے اور 32,000 روپیے ہے۔ فرم نے کاروبار میں 1,00,000 روپیے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ سرمایہ کاری پر ریٹرن کی نارمل شرح (Normal rate of return) 18% سالانہ ہے۔ گذشتہ چار سالوں کے اوسط زائد منافع (super profit) کی تین برسوں کی خریداری کی بنیاد پر ساکھ کا حساب لگائیے۔ (**جواب:** 15,000 روپیے)

3۔ مندرجہ بالا سوال میں دیے گئے اعداد و شمار کی بنیاد پر، زائد منافع کو کیپٹلائزیشن (Capitalisation) کے ذریعے ساکھ کا حساب لگائیے۔ کیا کیپٹلائزیشن کے ذریعہ معلوم کی گئی ساکھ کی رقم مختلف ہوگی؟ عددی تائید کے ذریعے اپنے جواب کی تصدیق کیجیے۔

4۔ گری اور شانتا ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور منافع کو مساوی طور پر تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے فرم کے منافع میں 1/5 حصہ کے لیے کچرو کو ساجھے دار بنایا۔ کچرو سرمایے کے علاوہ 20,000 روپیے ساکھ کے طور پر لایا۔ روزنامچہ اندراج کیا ہوگا اگر:

(a) فرم کی کتابوں میں ساکھ موجود نہ ہو۔

(b) فرم کی کتابوں میں 40,000 روپیے کی ساکھ دکھائی گئی ہو۔

3.6 تسویات برائے جمع شدہ نفع اور نقصان
(Adjustment for Accumulated profits and losses)

بعض اوقات فرم کے کچھ جمع شدہ منافع ہوتے ہیں یہ منافع ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں پر غیر منتقل شدہ ہوتے ہیں۔ عام طور پر یہ جنرل ریزرو اور نفع اور نقصان کھاتہ کی باقی کی شکل میں ہوتے ہیں۔ نئے ساجھے دار کا فرم کے ان جمع شدہ منافعوں پر کوئی حق نہیں ہوتا۔ ان کو پرانے ساجھے داروں کے چالو کھاتوں میں پرانے تناسب میں منتقل کر کے تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح کچھ جمع شدہ

© NCERT not to be republished

نقصانات بھی ہوتے ہیں جو کہ فرم کی بیلنس شیٹ میں نفع اور نقصان کھاتہ کے ڈیبٹ بیلنس کی شکل میں دکھائے گئے ہوتے ہیں۔ان کو بھی پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے (دیکھئے مثال23)

مثال23

راجندر اور سریندر ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع ونقصان کو 4:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔15 اپریل 2017 کو انھوں نے نریندر کو نیا ساجھے دار بنایا۔اس تاریخ پر فرم کے نفع اور نقصان کھاتہ میں 10,000 روپیے کا ڈیبٹ بیلنس تھا اور جرنل ریزرو میں 20,000 روپیے کا بیلنس تھا۔نفع اور نقصان کے ایڈجسٹمنٹ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراج بتایئے۔

حل:

راجندر، سریندر اور نریندر کی کتابیں

روزنامچہ

تاریخ 2015	تفصیلات		لیجر فولیو	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
15 اپریل	عمومی رزرو کھاتہ	Dr.		20,000	
	راجیندر کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				16000
	سریندر کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				4000
	(نریندر کی شمولیت پر راجندر اور سریندر کے سرمایہ کھاتے پر منتقل شدہ جرنل ریزرو بیلنس)				
	راجیندر کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		8,000	
	سریندر کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		2,000	
	نفع اور نقصان کھاتہ کے لیے				10,000
	(پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں پر منتقل شدہ نفع اور نقصان کھاتہ ڈیبٹ بیلنس)				

© NCERT not to be republished

3.7 اثاثہ جات اور ذمے داریوں کا ازسرنو اندازۂ قدر

(Revaluation of Assets and Reassessment of Liabilities)

نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت اس بات کی تصدیق بہتر سمجھی جاتی ہے کہ آیا فرم کی کتابوں میں دکھائے گئے اثاثہ جات اپنی رواں قدر (Current Value) پر ہیں یا نہیں اگر ان کی قدر کم یا زیادہ ہوتی ہے تو اس صورت میں ان کا ازسرنو اندازۂ قدر کیا جاتا ہے۔اسی طرح، ذمہ داریوں کی بھی ازسرنو تشخیص (Re-assessment) کی جاتی ہے تا کہ کتابوں میں ان کی صحیح قدر کو دکھایا جا سکے۔بعض اوقات چند غیر مندرج اثاثہ جات اور ذمہ داریاں بھی ہوتی ہیں۔ان کو بھی فرم کی کتابوں میں لایا جاتا ہے۔اس مقصد کے لیے فرم کو ازسراندازۂ قدر کھاتہ (Re-valuation Account) بنانا پڑتا ہے۔ ہر ایک اثاثہ اور ذمہ داری کے ازسرنو اندازۂ قدر پر ہونے والے فائدے یا نقصان کو اس کھاتہ پر منتقل کیا جاتا ہے اور آخر میں اس کی بیلنس کو پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب سے منتقل کر دیا جاتا ہے۔دوسرے لفظوں میں، ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ کو اثاثہ کی قدر میں ہونے والے اضافہ اور ذمہ داری میں ہونے والی کمی کے ساتھ جمع (کریڈٹ) کیا جاتا ہے کیونکہ یہ فائدہ ہے۔اسی طرح ازسرنو اندازۂ قدر کھاتے کو اثاثہ جات کی قدر میں ہونے والی کمی اور اس کی ذمہ داری میں ہونے والے اضافہ کے ساتھ ڈیبٹ کیا جاتا ہے کیونکہ یہ نقصان کی صورت ہے۔مزید برآں ،غیر مندرج اثاثہ جات کی ازسرنو قدر اندازی پر جمع (کریڈٹ) کرتے ہیں اور غیر مندرج ذمہ داریوں کو نام (ڈیبٹ) کرتے ہیں۔اگر ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ آخر میں کریڈٹ بیلنس ظاہر کرتا ہے تو اس سے مراد خالص فائدہ ہوتا ہے اور اگر ڈیبٹ بیلنس ظاہر کرتا ہے تو اس سے مراد خالص نقصان ہوتا ہے جو کہ پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب کے اندر منتقل کر دیا جاتا ہے۔

اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کے ازسرنو اندازۂ قدر کے لیے کیے جانے والے روزنامچہ اندراجات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) اثاثہ کی قدر میں اضافہ کے لیے۔

اثاثہ کھاتہ Dr.

ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ کے لیے (فائدہ)

(ii) اثاثہ کی قدر میں کمی کے لیے

ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ Dr.

اثاثہ کھاتہ کے لیے (نقصان)

(iii) ذمہ داری کی رقم میں اضافہ کے لیے

ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ	Dr.	
ذمہ داری (نقصان) کھاتہ کے لیے		(نقصان)

(iv) ذمہ داری کی رقم میں کمی کے لیے

ذمہ داری کھاتہ	Dr.	
ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ (نفع) کے لیے		(فائدہ)

(v) غیر مندرج اثاثہ کے لیے

اثاثے کھاتہ	Dr.	
ازسرنو اندازۂ قدر پر نفع کے لیے		(فائدہ)

(vi) غیر مندرج ذمہ داری کے لیے

ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ	Dr.	
ذمہ داری کھاتہ کے لیے		(نقصان)

(vii) ازسرنو قدر اندازی کھاتہ پر فائدے کو منتقل کرنے کے لیے اگر جمع باقی ہو

ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ	Dr.	
پرانے ساجھے دار کے کھاتہ کے لیے (فرداً فرداً)		(پرانا تناسب)

(viii) ازسرنو قدر اندازی کھاتہ پر نقصان کو منتقل کرنے کے لیے

پرانے ساجھے دار کا کھاتہ (فرداً فرداً)	Dr.	
ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ کے لیے		(پرانا تناسب)

نوٹ: (i)، (ii)، (iii) اور (iv) اندراجات صرف اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کی قدر میں اضافہ اور کمی کی رقم کے ساتھ کیے جائیں گے۔

مثال 24

A اور B 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان تقسیم کرتے ہیں ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے۔

1 اپریل 2015 کو A اور B کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		20,000	نقد در دست	3,000
سرمایہ			قرضدار	12,000
A	30,000		اسٹاک	15,000
B	20,000	50,000	فرنیچر	10,000
			پلانٹ اور مشینری	30,000
		70,000		**70,000**

اس تاریخ پر C کو مندرجہ ذیل شرائط کی بنیاد پر ساجھے داری میں شامل کیا گیا:

1۔ C کو سرمایے کے طور پر 15,000 روپیے اور ساکھ کے $\frac{1}{6}$ حصے کے لیے 5,000 روپیے بطور پریمیم کے لانے ہیں۔

2۔ اسٹاک کی مالیت 10% سے کم کی جاتی ہے جب کہ پلانٹ اور مشینری کو 10% زیادہ کیا جانا ہے۔

3۔ فرنیچر کی قدر 9,000 روپیے پر آنکی گئی۔

4۔ قرض داروں (debtors) پر 5% محفوظ برائے مشکوک قرضہ جات بنانا ہے اور بجلی کے بل (Electricity bill) کی مد میں 200 روپیے دیے جانے ہیں۔

5۔ 1,000 روپیے مالیت کی سرمایہ کاری کو (جس کا تذکرہ بیلنس شیٹ میں نہیں ہے) کتابوں میں لایا جانا ہے۔

6۔ 100 روپیے کا ایک قرض خواہ (Creditor) اپنی رقم کا مطالبہ نہیں کرے گا اس لیے اسے خارج کرنا ہے۔

روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور از سر نو اندازۂ قدر کھاتہ تیار کیجیے۔

© NCERT not to be republished

حل:

A، Bاور C کی کتابیں
جرنل

تاریخ 2015	تفصیلات		لیجر فولیو	نام/ڈیبٹ (روپیے)	جمع/کریڈٹ (روپیے)
1 اپریل	بینک کھاتہ	Dr.		20,000	
	C کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				15,000
	ساکھ کھاتہ کے لیے				5,000
	(C کے ذریعہ بطور سرمایہ اور پریمیم لایا گیا نقد)				
.02	ساکھ کھاتہ	Dr.		5,000	
	A کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				3,000
	B کے سرمایہ کھاتے کے لیے				2,000
	(A اور B کے درمیان ایثاری تناسب 3:2 میں ساکھ کا بٹوارہ)				
.03	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ	Dr.		3,100	
	اسٹوک کھاتہ کے لیے				1,500
	فرنیچر کھاتہ کے لیے				1,000
	مشکوک قرضہ کھاتہ کے لیے محفوظ کے لیے				600
	(اثاثہ جات کی قدر کا ازسرنو اندازۂ قدر)				
.04	پلانٹ اور مشنری کھاتہ	Dr.		3,000	
	سرمایہ کاری کھاتہ	Dr.		1,000	
	ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ کے لیے				4,000
	(ازسرنو اندازۂ قدر پر اثاثہ جات کی مالیت میں اضافہ)				

© NCERT not to be republished

.05	ازسرنواندازۂ قدر کھاتہ Dr. بقیہ بجلی کے بل کے کھاتہ کے لیے (واجب الادا بجلی بل کے لیے فراہم کردہ رقم)		200	200
.06	متفرق دینداران کھاتہ Dr. ازسرنواندازۂ قدر کھاتہ کے لیے (قرض خواہوں کے ذریعہ مطالبہ نہ کی جانے والی رقم کا اخراج)		100	100
.07	ازسرنواندازہ قدر کھاتہ Dr. A کے سرمایہ کھاتہ کے لیے B کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کے ازسرنو اندازۂ قدر پر ہونے والے منافع کو A اور B کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب کے اندر منتقل کیا گیا)		800	480 320

© NCERT not to be republished

ازسرِنواندازۂ قدر کھاتہ

نام(.Dr) جمع(.Cr)

تفصیلات	رقم(روپیے)	تفصیلات	رقم(روپیے)
اسٹاک	1,500	پلانٹ اور مشینری	3,000
فرنیچر	1,000	سرمایہ کاری	1,000
مشکوک قرضہ جات کے لیے محفوظ	600	مختلف قرض خواہ	100
بجلی کا بقایا بل	200		

تفصیلات	رقم	تفصیلات	رقم
از سرنو اندازۂ قدر پر نفع منتقل کیا گیا :			
A کے سرمایہ میں	480		
B کے سرمایہ میں	320		
	4,100		**4,100**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تاریخ 2017	تفصیلات	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)
1 اپریل	بیلنس c/d	33,480	22,320	15,000	1 اپریل	بیلنس b/d	30,000	20,000	
						بینک			15,000
						ساکھ	3,000	2,000	
						اندازۂ قدر (منافع)	480	320	
		33,480	**22,320**	**15,000**			**33,480**	**22,320**	**15,000**

مثال 25

A اور B، 31 مارچ 2017 کو ساجھا کاروبار چلاتے ہیں۔ نیچے ان کی بیلنس شیٹ دی جا رہی ہے A اور B، 2:1 کے تناسب سے نفع اور نقصان میں حصہ دار ہیں۔

A اور B کی 31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قابل ادا بل		10,000	نقد در دست	10,000
متفرق قرض خواہ		58,000	نقد بینک میں	40,000
بقایا اخراجات		2,000	متفرق قرضدار	60,000
سرمایے			اسٹاک	40,000
A	1,80,000		پلانٹ اور مشینری	1,00,000
B	1,50,000		بلڈنگ	1,50,000
		3,30,000		
		4,00,000		**4,00,000**

© NCERT not to be republished

بیلنس شیٹ کی تاریخ پر C کو حسب ذیل شرائط پر کاروبار میں شمولیت کی اجازت دی جاتی ہے:

(1) C اپنے سرمایے کے بطور 1,00,000 روپیے اور منافع کے 1/4 حصہ کے لیے 60,000 روپیے ساکھ کی رقم کے طور پر لائے گا۔

(2) پلانٹ کا تخمینہ 1,20,000 روپیے ہے اور بلڈنگ کی قدر 10% زائد آنکی جائے گی۔

(3) اسٹاک کی قدر 4,000 روپیے سے زائد پائی گئی۔

(4) ڈوبے ہوئے اور مشتبہ قرضوں کے لیے 5% قرض داروں کی گنجائش رکھی جائے گی۔

(5) 1,000 روپیے تک کے قرض خواہوں کا اندراج نہ تھا۔

ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے اور ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے نیز C کی شمولیت کے بعد بیلنس شیٹ بنا کر دکھایئے۔

حل:

A اور B کی کتابیں ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ

نام (.Dr) — جمع (.Cr)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
اسٹاک درست		4,000	پلانٹ اور مشینری	20,000
مشکوک قرضہ جات کے لیے محفوظ		3,000	عمارتیں	15,000
قرض خواہ		1,000		
ازسرنو اندازۂ قدر پر نفع منتقل کیا گیا:				
A کے سرمایہ میں	18,000			
B کے سرمایہ میں	9,000	27,000		
		35,000		**35,000**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

نام(.Dr) | جمع(.Cr)

تاریخ 2017	تفصیلات	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)
31 مارچ	بیلنس c/d	2,38,000	1,79,000	1,00,000	31 مارچ	بیلنس b/d	1,80,000	1,50,000	
						بینک			1,00,000
						ساکھ	40,000	20,000	
						ازسرنو اندازۂ قدر	18,000	9,000	
		2,38,000	**1,79,000**	**1,00,000**			**2,38,000**	**1,79,000**	**1,00,000**

01 اپریل 2016 کو B،A اور C کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
واجب الادا بل		10,000	نقد در دست		10,000
متفرق قرض خواہ		59,000	نقد در بینک		2,00,000
بقایا اخراجات		2,000	متفرق قرض دار	60,000	
سرمایے			نفی: مشکوک قرضہ جات کے لیے محفوظ	3,000	57,000
A	2,38,000				
B	1,79,000		اسٹاک		36,000
C	1,00,000	5,17,000	پلانٹ اور مشینری		1,20,000
			عمارتیں		1,65,000
		5,88,000			**5,88,000**

© NCERT not to be republished

اسے خود کیجیے

1۔ اسلم، جیکب اور ہیری بالترتیب 1,500 روپیے، 1,750 روپیے اور 2,000 روپیے کے ساتھ برابر کے ساجھے دار ہیں۔ انھوں نے ستنام کو مساوی ساجھے دار کے طور پر ساجھے داری میں شامل کیا۔ ستنام کو 1,800 روپیے بطور سرمایہ اور ساکھ کے 1/4 حصہ کے لیے 1,500 روپیے نقد رقم کی ادائیگی کرنی ہوگی یہ دونوں رقوم کاروبار میں ہی رہیں گی۔ پرانی فرم کی ذمہ داریاں 3,000 روپیے کی ہیں اور نقد کے علاوہ اثاثہ جات میں موٹر 1,200 روپیے، فرنیچر 400 روپیے، اسٹاک 2,650 روپیے، قرض دار 3,780 روپیے کے شامل ہیں۔ موٹر اور فرنیچر کی قدر بالترتیب 950 روپیے اور 380 روپیے کی آنکی گئی اور فرسودگی کو خارج کیا گیا ہے۔ نقد در دست (Cash in hand) معلوم کیجیے اور ستنام کی شمولیت کے بعد فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

2۔ بینو اور سنیل ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان تقسیم کرتے ہیں۔ 1 اپریل 2017 کو رینا کو 1/4 حصہ کے لیے ساجھے داری میں شامل کیا گیا جس نے 2,00,000 روپیے بطور سرمایہ اور 1,00,000 روپیے ساکھ کی پریمیم کے لیے نقد ادا کیے۔ شمولیت کے وقت بیلنس شیٹ کے واجبات کی جانب 1,20,000 روپیے کی رقم کا جنرل ریزرو اور 60,000 روپیے کا نفع اور نقصان کھاتہ دکھایا گیا ہے۔

مندرجہ بالا لین دین کو درج کرنے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

3۔ آشو اور راہل ساجھے دار ہیں اور 5:3 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں اور گورو کو 1/5 حصہ کے لیے ساجھے داری میں شامل کیا گیا اور اس سے ساکھ کے لیے 4,000 روپیے اور بطور سرمایہ تناسبی (Proportionate) رقم کاروبار میں لگانے کے لیے کہا گیا۔ ساکھ، ازسرنو قدر اندازی وغیرہ سے متعلق تمام ایڈجسٹمنٹ کے بعد آشو اور راہل کے بالترتیب سرمایے 45,000 روپیے اور 35,000 روپیے تھے۔

منافع کی تقسیم کا نیا تناسب اور گورو کے ذریعے لائی جانے والی سرمایے کی رقم معلوم کیجیے اور اس کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

3.8 سرمایوں کا ایڈجسٹمنٹ (Adjustment of Capitals)

بعض اوقات نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت شرکا اس پر متفق ہو جاتے ہیں کہ ان کے سرمایوں کا بھی اس طرح ایڈجسٹمنٹ کر دیا جائے کہ سرمایے بھی منافع کی تقسیم کے متناسب (Proportionate) ہو جائیں۔ ایسی صورت میں اگر نئے ساجھے دار کا سرمایہ دیا ہوا ہو تو اس کو بنیاد مان کر پرانے ساجھے داروں کے نئے سرمایے کا حساب لگایا جا سکتا ہے۔ تمام ایڈجسٹمنٹ کی تکمیل کے بعد نئے ساجھے دار کے سرمایے کا موازنہ پرانے ساجھے داروں کے سرمایے سے کیا جا سکتا ہے۔ وہ ساجھے دار جس کا سرمایہ کم پڑتا ہو، ضروری سرمایہ لائے گا اور جس کا زائد ہو جائے وہ یہ زائد رقم نکال لے گا۔ (مثال 26 دیکھیں)

© NCERT not to be republished

مثال26

Aاور B 2:1 کے تناسب میں نفع اور نقصان میں حصہ دار ہیں۔C منافع کے 1/4 حصہ میں فرم کے لیےشامل ہوتا ہے اور 20,000 روپیے کا سرمایہ لاتا ہے۔ساکھ،اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو اندازۂ قدر وغیرہ کے ایڈجسٹمنٹ کے بعد پرانے ساجھے داروں کا سرمایہ اس طرح بنتا ہے۔A 45,000 روپیے، B 15,000 روپیے ۔ یہ طے پاتا ہے کہ ساجھے داروں کے سرمایے تقسیم منافع کے نئے تناسب کے مطابق ہوں گے۔Aاور B کے نئے سرمایوں کا تعین کیجیے اور یہ فرض کرتے ہوئے روزنامچہ کے ضروری اندراجات درج کیجیے کہ وہ ساجھے دار جس کا سرمایہ کم پڑتا ہے، کمی کی رقم لائے گا اور جس کا زائد ہے وہ زائد رقم نکال لے گا۔

حل:

1۔ تقسیم منافع کے نئے تناسب کا حساب : یہ مانتے ہوئے کہ نیا ساجھے دار C منافع کے 1/4 حصہ کا حق دار ہے جو وہ A اور B سے ان کے تقسیم منافع کے پرانے تناسب یعنی 2:1 کے مطابق وصول کرتا ہے لہٰذا۔

کل حصہ	=		1
C کا حصہ	=		$\frac{1}{4}$
باقی حصے	=	$1-\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$
A کا نیا حصہ	=	$\frac{3}{4}\times\frac{2}{3}$	$\frac{6}{12}$
B کا نیا حصہ	=	$\frac{3}{4}\times\frac{1}{3}$	$\frac{3}{12}$
C کا نیا حصہ	=	$\frac{1}{4}\times\frac{3}{3}$	$\frac{3}{12}$

پس A،B اور C کے درمیان حصہ داری کا نیا تناسب 6:3:3 یا 2:1:1 ہوگا۔

2۔ Aاور B کے مطلوبہ سرمایے : C کا سرمایہ جو کہ منافع کے 1/4 کا حق دار ہے، 20,000 روپیے ہے، منافع میں B کا نیا حصہ 1/4 ہے۔لہٰذا اس کا سرمایہ بھی 20,000 روپیے ہوگا۔A کا نیا حصہ 2/4 ہے جو کہ C کے حصہ کے کا دوگنا ہے۔ چنانچہ اس کا سرمایہ 40,000 روپیے ہوگا۔

بصورت دیگر C کے سرمایے کی بنیاد پر فرم کا کل سرمایہ 80,000 روپیے (20,000×1/4) بنتا ہے۔لہٰذا منافع میں ان کے حصوں کی بنیاد پر A اور B کا سرمایہ اس طرح ہوگا۔

A کا سرمایہ $= 80,000$ کا $\frac{2}{4} = 40,000$ روپے

B کا سرمایہ $= 80,000$ کا $\frac{1}{4} = 20,000$ روپے

تمام ایڈجسٹمنٹ کی تکمیل کے بعد A اور B کے سرمایے بالترتیب 45,000 روپے اور 15,000 روپے ہیں لہٰذا A، 5,000 روپے (Rs.45,000 – 40,000) فرم سے نکال لے گا جب کہ B، 5,000 روپے (Rs. 20,000–15,000) مزید فراہم کرے گا۔

روزنامچہ اندراجات ہوں گے:

تاریخ	تفصیلات		لیجر صفحہ	نام (ڈیبٹ) رقم (روپیے)	جمع (کریڈٹ) رقم (روپیے)
	A کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		5,000	
	نقد کھاتہ سے				5,000
	(A کا نکالا ہوا زائد سرمایہ)				
	نقد کھاتہ	Dr.		5,000	
	B کے سرمایہ کھاتہ سے	Dr.			5,000
	(کمی پوری کرنے کے لیے B کی لائی ہوئی مزید رقم)				

بعض اوقات فرم کے کل سرمایے کی صراحت کر دی جاتی ہے اور یہ طے پاتا ہے کہ ساجھے دار کا سرمایہ، منافع میں اس کے حصہ کے متناسب ہو۔ ایسی صورت میں ہر ساجھے دار کے سرمایے (نئے ساجھے دار سمیت) کا شمار منافع میں اس کے حصہ کی بنیاد پر مزید رقم لا کر یا زائد رقم نکال کر کیا جاتا ہے۔ ہر ساجھے دار کے آخری سرمائے کو مطلوبہ سطح پر لایا جاتا ہے اور بصورت دیگر اگر ساجھے دار متفق ہوں تو ہر ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں ہونے والے اضافے یا تخفیف کو ان کے اپنے اپنے چالو کھاتوں میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

مثال 27

A، B اور C ایک فرم کے نفع نقصان میں 3:2:1 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ D منافع کے 1/4 حصہ میں فرم میں شامل ہوتا ہے جس کا 1/8 حصہ وہ A سے اور 1/8 حصہ B سے وصول کرتا ہے۔ فرم کا کل سرمایہ 1,20,000 روپے طے پاتا ہے۔ D اس رقم کا 1/4 بطور سرمایہ لاتا ہے۔ دوسرے ساجھے داروں کے سرمایوں کا بھی نفع اور نقصان میں ان کے تناسب کے مطابق ایڈجسٹمنٹ ہونا ہے۔ تمام ایڈجسٹمنٹ کی تکمیل کے بعد A، B اور C کے سرمایے بالترتیب 40,000 روپے، 35,000 روپے اور 30,000 روپے بنتے ہیں۔ A، B اور C کے اختتامی سرمایے (فائینل کیپٹل) کا حساب لگائیے۔

حل:

1۔ ہمیں سب سے پہلے ساجھے داروں کی تقسیم منافع کا نیا تناسب متعین کر لینا چاہیے:

A = $\frac{3}{8}=\frac{1}{2}-\frac{1}{8}$

B = $\frac{5}{24}=\frac{1}{3}-\frac{1}{8}$

C منافع میں اپنے حصہ کا 1/6 وصول کرتا رہے گا۔ لہٰذا C،B،A اور D کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب ہوگا:

$\frac{6}{24}:\frac{4}{24}:\frac{5}{24}:\frac{9}{24}$ یا $\frac{1}{4}:\frac{1}{6}:\frac{5}{24}:\frac{3}{8}$ یا 9:5:4:6 ہوگا

2۔ تمام شرکا کے مطلوبہ سرمایے:

A کا سرمایہ = $\frac{9}{24}\times 1,20,000$ = 45,000 روپے

B کا سرمایہ = $\frac{5}{24}\times 1,20,000$ = 25,000 روپے

C کا سرمایہ = $\frac{4}{24}\times 1,20,000$ = 20,000 روپے

D کا سرمایہ = $\frac{6}{24}\times 1,20,000$ = 30,000 روپے

لہٰذا A 5,000 روپے (Rs.45,000–40,000) لائے گا۔ B 10,000 روپے (Rs.35,000–Rs.25,000) نکالے گا۔ C بھی 10,000 روپے (Rs.30,000–20,000) نکالے گا۔ اور D 30,000 روپے لائے گا۔ بصورت دیگر چالو کھاتے کھولے جاسکتے ہیں اور C،B،A اور C کی لائی ہوئی یا نکالی ہوئی رقم ان کے متعلقہ چالو کھاتوں میں منتقل کی جاسکتی ہے بشرطیکہ ان میں اس امر پر باہم معاہدہ ہوجائے۔ متعلقہ روزنامچہ اندراجات حسب ذیل ہیں۔

C،B،A اور D کی کتابیں

روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	نام (ڈیبٹ) رقم (روپیے)	جمع (کریڈٹ) رقم (روپیے)
	نقد کھاتہ Dr. A کے سرمایہ کھاتہ سے (خسارہ پورا کرنے کے لیے A کے ذریعہ لائی گئی رقم)		5,000	5,000
	B کا سرمایہ کھاتہ Dr.		10,000	

	C کا سرمایہ کھاتہ Dr.		10,000	
	نقد کھاتہ کے لیے			20,000
	(B اور C کے ذریعہ نکالی گئی اضافی رقم)			
	نقد کھاتہ Dr.		30,000	
	D کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			30,000
	(D کے ذریعہ بطور سرمایہ لایا گیا نقد)			

بصورت دیگر، مندرجہ بالا (2) اور (3) کے لیے روزنامچہ اندراجات ہوں گے

A، B، C اور D کی کتابیں
جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	نام (ڈیبٹ) رقم (روپیے)	جمع (کریڈٹ) رقم (روپیے)
	A کا چالو کھاتہ Dr.		5,000	
	A کے سرمایہ کھاتے کے لیے			5,000
	(A کے سرمایہ کھاتہ کے خسارہ کو A کے چالو کھاتہ پر منتقل کیا گیا)			
	B کا سرمایہ کھاتہ Dr.		10,000	
	C کا سرمایہ کھاتہ Dr.		10,000	
	B کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			10,000
	C کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			10,000
	(B اور C کے زائد سرمایہ کو ان کے چالو کھاتوں میں منتقل کیا گیا)			

مثال 28

A اور B ایک فرم کے نفع اور نقصان میں 2:1 کے تناسب سے حصے دار ہیں۔ C منافع کے 1/4 حصہ پر فرم میں شامل ہوتا ہے۔ اور 30,000 روپیے کا سرمایہ لاتا ہے۔ A اور B کے سرمایوں کا ان کے منافع کی حصہ داری کے تناسب کے مطابق ایڈجسٹمنٹ کیا جائے گا۔ (C کی شمولیت سے قبل) 31 مارچ 2017 کو A اور B کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

© NCERT not to be republished

A اور B کی 31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قرض خواہ	8,000	نقد در دست	2,000
واجب الادا بل	4,000	نقد در بینک	10,000
جنرل ریزرو	6,000	متفرق قرض دار	8,000
سرما		اسٹاک	10,000
A : 50,000		فرنیچر	5,000
B : 32,000	82,000	مشینری	25,000
		عمارت	40,000
	1,00,000		**1,00,000**

معاہدے کی دیگر شرائط حسب ذیل ہیں۔

(1) C اپنے حصہ کی ساکھ کے لیے 12,000 روپے لائے گا۔

(2) عمارت کی قدر 45,000 روپے اور مشینری کی قدر 23,000 روپے آنکی گئی ہے۔

(3) ڈوبے ہوئے قرضوں کے لیے 6% قرض داروں پر محفوظ (Provision) رکھا جائے گا۔

(4) چالو کھاتے کھول کر A اور B کے سرمایہ کھاتوں کا ایڈجسٹمنٹ کیا جائے گا۔

ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور لیجر کھاتے دکھایئے اور C کی شمولیت کے بعد فنڈ بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

A، B اور C کی کتابیں

جرنل

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر صفحہ	نام/ڈیبٹ رقم (روپیے)	جمع/کریڈٹ رقم (روپیے)
1 مارچ	نقد کھاتہ Dr. C کے سرمایہ کھاتہ کے لیے		42,000	30,000

© NCERT not to be republished

12,000		ساکھ کھاتہ کے لیے	
		(C کی لائی ہوئی سرمایے اور ساکھ کی رقم)	
	12,000	ساکھ کھاتہ Dr.	
8,000		A کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
4,000		B کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
		(C کی لائی ہوئی ساکھ کی رقم A اور B میں ان کے ایثاری تناسب سے منتقل)	
	2,480	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.	
2,000		مشینری کھاتے کے لیے	
480		خراب قرض کے پرووژن کے کھاتے کے لیے	
		(مشینری کی قدر میں کمی اور ڈوبے ہوئے قرضوں کے لیے محفوظ)	
	5,000	عمارت کھاتہ Dr.	
5,000		ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ کے لیے	
		(عمارت کی قدر میں اضافہ)	
	2,520	ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ Dr.	
1,680		A کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
840		B کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
		(ازسرنو اندازۂ قدر پر منافع کی رقم A اور B میں تقسیم)	
	6,000	عمومی رزرو کھاتہ Dr.	
4,000		A کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
2,000		B کے سرمایہ کھاتے کے لیے	
		(غیر منقسم منافع A اور B کو منتقل)	
	3,680	A کا سرمایہ کھاتہ Dr.	
3,680		A کے چالو کھاتہ کے لیے	
		(زائد سرمایہ ساجھے داروں کے چالو کھاتوں میں منتقل)	
	8,840	B کا سرمایہ کھاتہ Dr.	
8,840		B کے چالو کھاتہ کے لیے	
		(زائد سرمایہ ساجھے داروں کے چالو کھاتوں میں منتقل)	

© NCERT not to be republished

ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ

نام (.Dr) — جمع (.Cr)

تفصیلات		رقم (روپے)	تفصیلات	رقم (روپے)
مشینری		2,000	عمارت	5,000
ڈوبے قرضوں کے لیے محفوظ		480		
منافع کا ٹرانسفر:				
A کا سرمایہ	1,680			
B کا سرمایہ	840	2,520		
		5,000		**5,000**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

نام (.Dr) — جمع (.Cr)

تاریخ	تفصیلات	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)
	چالو کھاتے	3,680	8,840			بیلنس b/d	50,000	32,000	
	بیلنس c/d	60,000	30,000	30,000		نقد			30000
						ساکھ	8,000	4,000	
						جنرل ریزرو	4,000	2000	
						ازسرنو اندازۂ قدر (منافع کا ٹرانسفر)	1,680	840	
		63,680	**38,840**	**30,000**			**63,680**	**38,840**	**30,000**

ساجھے داروں کے چالو کھاتے

نام (.Dr) — جمع (.Cr)

تاریخ	تفصیلات	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)	تاریخ	تاریخ	A (روپیے)	B (روپیے)	C (روپیے)
	بیلنس c/d	3,680	8,840	–		سرمایہ کھاتے	3,680	8,840	–

A، B اور C کی 31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
قرض خواہ		8,000	نقد در دست		44,000
واجب الادا بل		4,000	نقد در بینک		10,000
ساجھے داروں کے چالو کھاتے :			متفرق قرضدار	8,000	
A	3,680		نفی: مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ رقم	480	7,520
B	8,840	12,520	اسٹاک		10,000
سرمایے			فرنیچر		5,000
A	60,000		مشینری		23,000
B	30,000		عمارتیں		45,000
C	30,000	1,20,000			
		1,44,520			**1,44,520**

نوٹس

1۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب

چوں کہ اس امر کا کوئی ذکر نہیں ہے کہ C اپنا حصہ A اور B سے کیسے وصول کرے گا اس لیے یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ A اور B آپس میں پرانے تناسب یعنی 2:1 سے منافع میں حصہ دار ہوں گے۔

C کا حصہ منافع = $\frac{1}{4}$

باقی ماندہ حصہ = $1-\frac{1}{4}=\frac{3}{4}$

A کا نیا حصہ = $\frac{3}{4}$ کا $\frac{2}{3}=\frac{6}{12}=\frac{1}{2}$

B کا نیا حصہ = $\frac{3}{4}$ کا $\frac{1}{3}=\frac{3}{12}=\frac{1}{4}$

© NCERT not to be republished

اس طرح B،A اور C کے درمیان کی تقسیم کا تناسب 2:1:1 ہے۔

2۔ A اور B کے نئے سرمایے

C کا سرمایہ 30,000 روپیے اور اس کا منافع کا حصہ 1/4 ہے۔C کے سرمایے کی بنیاد پر فرم کا کل سرمایہ 1,20,000 روپیے (30,000×1/4) بنے گا۔لہٰذا A اور B کے سرمایے حسب ذیل ہوں گے:

A کا سرمایہ = 1,20,000 کا $\frac{2}{4}$ = 60,000 روپیے

B کا سرمایہ = 1,20,000 کا $\frac{1}{4}$ = 30,000 روپیے

مثال 29

W اور R ساجھے دار ہیں اور نفع ونقصان میں 3:2 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔1 جنوری 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

1 جنوری 2017 کو W اور R کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		20,000	نقد در دست		5,000
ساجھے داروں کا سرمایہ			متفرق قرضدار	20,000	
W :	40,000		نفی: مشکوک قرضوں کے لیے		
R :	30,000	70,000	محفوظ رقم	700	19,300
			اسٹاک		25,000
			پلانٹ اور مشینری		35,000
			پیٹنٹ		5,700
		90,000			**90,000**

اسی تاریخ کو حسب ذیل شرائط پر B کو ساجھے دار بنایا گیا:

1. اسے منافع کا 4/15 حصہ دیا جانا تھا۔

© NCERT not to be republished

2. اسے سرمایے کے طور پر 30,000 روپیے لانے تھے۔

3. اسے ساکھ کے لیے نقد رقم ادا کرنی تھی جو کہ گذشتہ چار برسوں کے منافع کی 2½ سال کی خریداری پر مبنی ہوتی۔

4. B کے ذریعے لائی گئی پریمیم کی آدھی رقم W اور R نے نکال لی۔

5. اثاثہ جات کا از سر نو اندازہ قدر اس طرح آنکا گیا: متفرق قرض داروں پر کتابی قدر سے 5% کم کا محفوظ (provision) کیا گیا، اسٹاک کی قدر 20,000 روپیے پر آنکی گئی، پلانٹ اور مشینری 40,000 روپیے اور پیٹنٹس 12,000 روپیے پر آنکے گئے۔

6. ذمہ داریوں کی قدر 23,000 روپیے آنکی گئی، مال کی خریداری کا ایک بل کتابوں میں درج ہونے سے رہ گیا تھا۔

7. گذشتہ چار برسوں کا منافع اس طرح تھے:

2011	15,000	2013	14,000
2012	20,000	2014	17,000

مندرجہ بالا کو درج کرنے کے لیے روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور لیجر کھاتے تیار کیجیے اور B کی شمولیت کے بعد بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل:

فرم کی ساکھ 41,250 روپیے کی ہے جس کا تخمینہ ذیل طرح سے لگایا گیا ہے۔

منافع :

سال 2011	15,000
سال 2012	20,000
سال 2013	14,000
سال 2014	17,000
	66,000

اوسط منافع = $\frac{66,000}{4}$ روپیے = 16500 روپیے۔

2½ سال کی خرید پر ساکھ = 16,500 روپیے × $\frac{5}{2}$ = 41,250 روپیے

B کی ساکھ کا حصہ = 41,250 روپیے × $\frac{4}{15}$ = 11,000 روپیے۔

W،Rاور B کی کتابیں

جرنل

تاریخ 2015	تفصیلات		لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم(روپیے)	کریڈٹ رقم(روپیے)
1 جنوری	نقد کھاتہ	Dr.		41,000	
	B کے سرمایہ کے لیے				30,000
	ساکھ کھاتہ کے لیے				11,000
	(B کے ذریعہ بطور سرمایہ اور بطور حصہ (4/5) ساکھ لائی گئی رقم)				
	ساکھ کھاتہ	Dr.		11,000	
	W کے سرمایہ کھاتہ کے لیے				6,600
	R کے سرمایہ کھاتے کے لیے				4,400
	(B کے ذریعہ لائی گئی ساکھ کو W اور R کے سرمایہ کھاتوں میں 3:2 کے پرانے تناسب میں جمع کیا گیا)				
	W کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		3,300	
	R کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		2,200	
	نقد کھاتے کے لیے				5,500
	(پرانے ساجھے داروں کے ذریعہ ساکھ کی آدھی رقم نکالی گئی)				
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ	Dr.		5,300	
	قرض کے پرووژن کھاتہ کے لیے				300
	اسٹوک کھاتہ کے لیے				5,000

© NCERT not to be republished

	(محفوظ برائے مشکوک قرضات کو 1,000 روپیے تک (20,0000 روپیے کا 5%) بڑھایا گیا اور اسٹاک کی قدر میں کمی کی گئی)			
	پلانٹ اور مشینری کھاتہ Dr.		5,000	
	پیٹینٹ کھاتہ Dr.		6,300	
	از سرنو اندازۂ قدر کھاتے کے لیے			11,300
	(پلانٹ اور مشینری نیز پیٹینٹ کی قدر میں اضافہ)			
	از سرنو اندازۂ قدر کھاتہ Dr.		3,000	
	متفرق دینداروں کے لیے			3,000
	(ذمہ داریوں میں اضافہ)			
	از سرنو اندازۂ قدر کھاتہ Dr.		3,000	
	R کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			1,800
	W کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			1,200
	(ایڈجسٹمنٹ شدہ منافع ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منتقل کیا گیا)			

نقد کھاتہ

نام(Dr.) جمع(Cr.)

تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
یکم جنوری	بیلنس b/d		5,000		W کا سرمایہ		3,300
	B کا سرمایہ		30,000		R کا سرمایہ		2,200
	ساکھ		11,000		بیلنس c/d		40,500
			46,000				**46,000**

© NCERT not to be republished

B کا سرمایہ کھاتہ

نام(.Dr) — جمع(.Cr)

تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
یکم جنوری	بیلنس c/d		30,000	1 جنوری	نقد		30,000
			30,000				**30,000**

W کا سرمایہ کھاتہ

نام(.Dr) — جمع(.Cr)

تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
1 جنوری	نقد		3,300	1 جنوری	بیلنس b/d		40,000
	بیلنس c/d		45,100		ساکھ		6,600
					ازسرنو اندازۂ قدر		1,800
			48,400				**48,400**

R کا سرمایہ کھاتہ

نام(.Dr) — جمع(.Cr)

تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ 2015	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
1 جنوری	نقد		2,200	1 جنوری	بیلنس b/d		30,000
	بیلنس c/d		33,400		ساکھ		4,400
					ازسرنو اندازۂ قدر		1,200
			35,600				**35,600**

© NCERT not to be republished

ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ

نام(.Dr) | جمع(.Cr)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ	300	پلانٹ اور مشینری	5,000
اسٹاک	5,000	پیٹنٹس	6,300
متفرق قرض خواہ	3,000		
منافع منتقل کیا گیا :			
W 3/5 1,800			
R 2/5 1,200	3,000		
	11,300		**11,300**

W، R اور B کی 01 جنوری 2015 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ	23,000	نقد در دست	40,500
سرمایے		متفرق قرض دار : 20,000	
W کو 45,100		نفی: مشکوک قرضوں کے لیے	
R کو 33,400		محفوظ 1,000	19,000
B کو 30,000		اسٹاک	20,000
	1,08,500	پلانٹ اور مشینری	40,000
		پیٹنٹس	12,000
	1,31,500		**1,31,500**

منافع کی تقسیم کا نیا تناسب ہوگا:

W = $(1-\frac{4}{15})\times\frac{3}{5}=\frac{11}{15}\times\frac{3}{5}=\frac{33}{75}$

R = $(1-\frac{4}{15})\times\frac{2}{5}=\frac{11}{15}\times\frac{2}{5}=\frac{22}{75}$

B = $\frac{4}{15}=\frac{20}{75}$

نیا تناسب ہے: 33:22:20

© NCERT not to be republished

3.9 موجودہ ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کے تناسب میں تبدیلی

(Change in Profit Sharing Ratio among the Existing Partners)

بعض اوقات، فرم کے شرکا کسی نئے ساجھے دار کی شمولیت یا کسی ساجھے دار کی سبک دوشی کے بغیر ہی اپنے موجودہ منافع کی تقسیم کے تناسب منافع میں تبدیلی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں فرم کے مستقبل کے منافعوں میں چند ساجھے داروں کو فائدہ ہوتا ہے جب کہ دوسرے ساجھے داروں کو منافع میں اپنے حصہ کا نقصان ہوتا ہے۔ مثلاً B، A اور C ایک فرم میں ساجھے دار تھے اور ان کی منافع میں حصہ داری کا تناسب 8:5:3 تھا۔ ایسا محسوس کیا گیا کہ A فرم کے کام کاج میں سرگرم طور پر حصہ نہیں لے سکے گا۔ لہٰذا 1 اپریل 2007 سے انھوں نے فیصلہ کیا کہ مستقبل میں 5:6:5 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کریں گے۔ نتیجتاً A کو منافع میں 3/16 $\left(\frac{8}{16}-\frac{5}{16}\right)$ کا نقصان ہوا جب کہ B اور C کو 1/16 $\left(\frac{6}{16}-\frac{5}{16}\right)$ اور 2/16 $\left(\frac{5}{16}-\frac{3}{16}\right)$ کا فائدہ ہوا۔ ایسی صورت حال میں، سب سے پہلے (اگر ہو تو) ساکھ کی قدر میں فائدے اور نقصان کا ایڈجسٹمنٹ کیا جائے گا۔ ایسا ایثاری ساجھے داروں کے کھاتوں کو کریڈٹ کرکے اور فائدہ اٹھانے والوں کے کھاتے سے ڈیبٹ کرکے کیا جاتا ہے۔ اس کا تذکرہ پہلے بھی نئے ساجھے دار کی شمولیت کے حوالے سے کیا جا چکا ہے۔

ساجھے دار کی شمولیت کی طرح منافع کی تقسیم کے تناسب میں کی جانے والی تبدیلی میں بھی ایڈجسٹمنٹ شامل ہو سکتی ہے۔ ان ایڈجسٹمنٹ کا تعلق اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کے از سر نو اندازۂ قدر، جمع شدہ نفع اور نقصان کو ساجھے داروں کے منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب میں ان سرمایہ کھاتوں پر منتقل کرنا اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو نئے تناسب تقسیم منافع سے تناسبی (Proportionate) بنانے کے لیے ایڈجسٹمنٹ سے ہوتا ہے۔ یہ تمام کام اسی طرح کیے جاتے ہیں جیسا کہ ساجھے دار کی شمولیت کی صورت میں ہوتے ہیں۔

مثال 30

دنیش، رمیش اور سریش ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان میں ان کی حصے داری کا تناسب 3:3:2 ہے۔ انھوں نے 1 اپریل 2015 سے منافعوں کو مساوی تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ 31 مارچ 2016 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

© NCERT not to be republished

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		1,50,000	نقد در بینک	40,000
جنرل ریزرو		80,000	قابل وصول بل	50,000
ساجھے دار کا قرض:			متفرق قرض دار	60,000
دنیش	40,000		اسٹاک	1,20,000
رمیش	30,000	70,000	قائم اثاثے	2,80,000
ساجھے دار کا سرمایہ:				
دنیش	1,00,000			
رمیش	80,000			
سریش	70,000	2,50,000		
		5,50,500		**5,50,500**

یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ:

1۔ قائم اثاثہ جات کی مالیت 3,31,000 روپیے پر ہونی چاہیے۔

2۔ قرض داروں پر 5% کا محفوظ برائے مشکوک قرضہ جات بنایا جائے گا۔

3۔ اس تاریخ پر فرم کی ساکھ کی قدر، گذشتہ پانچ برسوں کے اوسط خالص منافعوں کی 4½ سال کی خرید پر آنکی جائے گی۔ گذشتہ پانچ برسوں کے بالترتیب منافع تھے 14,000 روپیے، 17,000 روپیے، 20,000 روپیے، 22,000 روپیے اور 27,000 روپیے۔

4۔ اسٹاک کی قدر کو 1,12,000 روپیے تک کم کیا جانا ہے۔

5۔ ساکھ کتابوں میں نہیں دکھائی جاتی تھی۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور فرم کی ترمیم شدہ بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل:

دنیش، رمیش اور سریش کی کتابیں

روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات		لیجر فولیو	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
1 اپریل 2016	قائم اثاثے کھاتہ	Dr.		51,000	
	از سرنو اندازۂ قدر کھاتہ کے لیے				51,000
	(قائم اثاثوں کی قدر میں اضافہ)				

تاریخ	تفصیلات		ل ف	رقم (ڈیبٹ)	رقم (کریڈٹ)
	ازسرنواندازۂ قدر کھاتہ	Dr.		11,000	
	اسٹوک کھاتہ کے لیے				8,000
	قرض کے لیے پرووژن کے لیے				3,000
	(اسٹاک کی قدر میں کمی اور محفوظ برائے مشکوک قرضہ جات کا قیام)				
	ازسرنواندازۂ قدر کھاتہ	Dr.		40,000	
	دنیش کے سرمایہ کے لیے				15,000
	رمیش کے سرمایہ کے لیے				15,000
	سریش کے سرمایہ کے لیے				10,000
	(ازسرنواندازۂ قدر پر ہونے والے منافع کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منافع کی تقسیم کے پرانے تناسب میں منتقل کیا گیا)				
	عمومی رزرو کھاتہ	Dr.		80,000	
	دنیش کے سرمایہ کے لیے				30,000
	رمیش کے سرمایہ کے لیے				30,000
	سریش کے سرمایہ کے لیے				20,000
	(عمومی ریزرو کو شرکا کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب میں منتقل کیا گیا)				
	سریش کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		7,500	
	دنیش کے سرمایہ کے لیے				3,750
	رمیش کے سرمایہ کے لیے				3,750
	(ساجھے دار کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے ایثار یا فائدے کے تناسب میں ایڈجسٹ کیا گیا)				

عملی اشارے (ورکنگ نوٹس)

1۔ ساجھے داروں کا ایثار یا فائدہ

	دنیش	رمیش	سریش
پرانا حصہ	3/8	3/8	2/8
نیا حصہ	1/3	1/3	1/3
فرق	1/24	1/24	2/24
	ایثار	ایثار	فائدہ

© NCERT not to be republished

2۔ ساکھ

کل منافع : 14,000 روپے + 17,000 روپے + 20,000روپے + 22,000روپے + 27,000روپے = 1,00,000 روپے

اوسط منافع $= \frac{1,00,000}{5} = 20,000$ روپے

ساکھ $= 20,000 \times 4\frac{1}{2}$ روپے = 90,000روپے

سریش سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ 7,500 روپے لائے گا

کیونکہ اسے منافع میں $\frac{2}{24}$ حصہ کا فائدہ ہوتا ہے۔

دنیش کو3,750روپے وصول ہونے کی توقع ہے۔

کیونکہ وہ منافع میں $\frac{1}{24}$ حصہ کا ایثار کرتا ہے۔

رمیش کو 3,750روپے وصول ہونے کی توقع ہے۔

کیونکہ وہ منافع میں $\frac{1}{24}$ حصہ کا ایثار کرتا ہے۔

3۔ سرمایہ کھاتے

تاریخ	تفصیلات	لیجر	دنیش (روپیے)	رمیش (روپیے)	سریش (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	دنیش (روپیے)	رمیش (روپیے)	سریش (روپیے)
	دنیش کا کھاتہ				3,750		بیلنس b/d		1,00,000	80,000	70,000
	رمیش کا کھاتہ				3,750		اندازۂ قدر پر منافع		15,000	15,000	10,000
	بیلنس c/d		1,48,750	1,28,750	92,500		جنرل ریزرو		30,000	30,000	20,000
							سریش کا کھاتہ		3,750	3,750	
			1,48,750	**1,28,750**	**1,00,000**				**1,48,750**	**1,28,750**	**1,00,000**

© NCERT not to be republished

1 اپریل 2015 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		1,50,000	کیش بینک میں		40,000
ساجھے دار کا قرض :			قابل وصول بل		50,000
دنیش	40,000		متفرق قرض دار	60,000	
رمیش	30,000	70,000	نفی: مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ		
سرمایے :				3,000	57,000
دنیش	1,48,750		اسٹاک		1,12,000
رمیش	1,28,750		قائم اثاثے		3,31,000
سریش	92,500	3,70,000			
		5,90,000			5,90,000

اس باب میں متعارف کرائی گئیں اصطلاحات

1۔	ساجھے داری فرم کی تشکیل نو	Reconstitution of Partnership Firm
2۔	اثاثہ کی ازسرنو اندازۂ قدر	Revaluation of Assets
3۔	ذمہ داریوں کا ازسرنو تجزیہ	Reassessment of liabilities
4۔	غیر تقسیم شدہ اور اکٹھا کیا ہوا نفع اور نقصان	Undistributed and accumulated profits and losses
5۔	اکٹھا کیا ہوا نقصان	Accumulated Losses
6۔	ساکھ	Goodwill
7۔	نفع تقسیم تناسب	Profit Sharing Ratio
8۔	ریزرو (محفوظ)	Reserves
9۔	ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ	Revaluation Account
10۔	ایثاری تناسب	Sacrificing Ratio
11۔	نفع تقسیم تناسب میں تبدیلی	Change in Profit Sharing Ratio

© NCERT not to be republished

خلاصہ (Summary)

1۔ ساجھے دار کی شمولیت کے وقت ایڈجسٹمنٹ طلب امور: مختلف امور جن کا ایڈجسٹمنٹ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت فرم کی کتابوں میں لازمی ہوجاتا ہے،ان میں ساکھ،اثاثے اور ذمہ داریوں کا ازسرنو قدر،محفوظات اور دیگر جمع شدہ منافع اور نقصانات پرانے ساجھے داروں کے سرمایے وغیرہ سب شامل ہیں۔

2۔ تقسیم منافع کے نئے تناسب کا تعین اور ایثاری تناسب کا حساب: نیا ساجھے دار پرانے ساجھے داروں سے منافع میں حصہ وصول کرتا ہے جس سے پرانے ساجھے داروں کے حصے نفع میں کمی واقع ہوتی ہے لہٰذا تقسیم منافع کے نئے تناسب کے تعین میں نئی فرم کے منافع میں پرانے ساجھے داروں کا نیا حصہ طے کرنا بھی شامل ہوتا ہے۔منافع میں نئے ساجھے دار کا حصہ اور وہ تناسب جو وہ پرانے ساجھے داروں سے وصول کرے گا سامنے رکھتے ہوئے، ہر پرانے ساجھے دار کا نیا حصہ اس کے پرانے حصۂ منافع میں سے ایثاری حصہ کو گھٹا کر نکالا جائے گا۔وہ تناسب جس پر پرانے ساجھے دار نئے ساجھے دار کے لیے اپنے حصے کا ایثار کرنے پر راضی ہوجائیں اسے ایثاری تناسب کہا جاتا ہے۔عموماً یہ وہی تناسب ہوتا ہے جو کہ تقسیم منافع کا پرانا تناسب تھا۔تاہم معاہدے کی بنیاد پر یہ مختلف بھی ہوسکتا ہے۔

3. ساکھ کا تصفیہ: ساکھ ایک غیر مرئی اثاثہ ہے اور اس کا تعلق ایک نقطۂ وقت پر اس کے مالک سے ہوتا ہے۔نئے ساجھے دار کی شمولیت پر فرم کی ساکھ کا تعلق پرانے ساجھے داروں سے ہوتا ہے۔اس سے مراد یہ ہے کہ نئے ساجھے دار کی شمولیت پر ساکھ کے لیے پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں کچھ ایڈجسٹمنٹ کرنے چاہئیں تاکہ نیا ساجھے دار اس منافع میں حصہ حاصل نہ کرسکے جو کہ فرم اس ساکھ کے باعث کماتی ہے جو نئے ساجھے دار کی شمولیت سے پہلے اس کی تھی یا پھر یہ ہو کہ نیا ساجھے دار اس ساکھ کے لیے کچھ ادائیگی کردے۔وہ رقم جو کہ نیا ساجھے دار ساکھ کے لیے ادا کرتا ہے اسے ساکھ کہا جاتا ہے۔کھاتہ داری کے نقطۂ نظر سے نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت ساکھ کے تصفیہ کے لیے فرم کو مختلف صورتوں کا سامنا ہوتا ہے، نئے ساجھے دار کے ذریعہ لائی گئی پریمیم کی رقم کو پرانے ساجھے داروں کے ذریعہ ایثاری تناسب میں تقسیم کیا جاتا ہے۔اگر نیا ساجھے دار ساکھ کے لیے اپنے حصہ کی پریمیم کی رقم نقد لانے سے معذور رہتا ہے تب نئے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے کو اس کے حصہ کی پریمیم (ساکھ) سے ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے ایثاری تناسب میں جمع (کریڈٹ) کیا جاتا ہے۔

4۔ اثاثوں اور ذمہ داریوں کا از سر نو اندازۂ قدر: اگر نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت اثاثوں اور ذمہ داریوں

کا ازسرنو اندازۂ قدر ہو یا کچھ اثاثے یا ذمہ داریاں غیر مندرج پائے جائیں تو ازسرنو اندازۂ قدر کھاتے کے ذریعہ ضروری ایڈجسٹمنٹ کیے جاتے ہیں اور اس عمل سے سامنے آنے والے نفع یا نقصان کو پرانے ساجھے داروں میں ان کے تقسیم شدہ منافع کے پرانے تناسب کے مطابق تقسیم کردیا جاتا ہے۔

5۔ **محفوظات اور جمع شدہ نفع /نقصان کا ایڈجسٹمنٹ :** اگر کسی ساجھے دار کی شمولیت کے وقت فرم کی کتابوں میں ریزرو (Reserve) رقم اور 'جمع شدہ نفع یا نقصان' موجود ہو تو اس کو پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں/چالو کھاتوں میں ان کے تقسیم منافع کے پرانے تناسب کے مطابق منتقل کردینا چاہیے۔

6۔ **ساجھے داروں کے سرمایوں کا تعین /ایڈجسٹمنٹ :** بشرط رضامندی ساجھے داروں کے سرمایہ کا ایڈجسٹمنٹ کیا جاسکتا ہے تاکہ وہ ان کے تقسیم منافع کے نئے تناسب کے برابر ہوجائے۔ اس صورت میں نئے ساجھے دار کے سرمایے کو عام طور پر پرانے ساجھے داروں کے نئے سرمایے کے تعین کی بنیاد بنایا جاتا ہے اور نقدی یا ساجھے داروں کے چالو کھاتوں کے ذریعہ ضروری تسویے کردیے جاتے ہیں۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے بعد ساجھے داروں کے سرمایے کے تعین کے لیے دوسری بنیادیں بھی موجود ہوسکتی ہیں۔ جیسے نئے ساجھے دار کی شمولیت کے فوراً بعد فرم میں موجود کل سرمائے کی تقسیم۔

7۔ **منافع کی تقسیم کے تناسب میں تبدیلی :** بعض اوقات، فرم کے ساجھے دار منافع کی تقسیم کے تناسب میں تبدیلی کرنے پر رضامند ہوتے ہیں۔ نتیجتاً مستقبل کے منافع میں چند ساجھے داروں کو فائدہ ہوتا ہے جب کہ دوسروں کو نقصان ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال میں وہ ساجھے دار جسے منافع میں تبدیلی سے فائدہ ہوتا ہے اسے نقصان میں جانے والے ساجھے داروں کی اتنی ہی رقم سے بھرپائی کرنی پڑتی ہے جتنا کہ انھوں نے دوسرے ساجھے دار کا منافع کا حصہ لیا ہے۔ معاوضے کی ادائیگی سے قطع نظر، تقسیم منافع کے تناسب کی صورت میں ساجھے دار کے سرمایہ کھاتوں میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کرنا پڑتا ہے جن کا تعلق غیر منقسم منافع اور ریزرو اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ازسرنو اندازۂ قدر سے ہوتا ہے۔

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

1۔ مختلف امور کی نشاندہی کیجیے جن کا ایڈجسٹمنٹ نئے ساجھے دار کی شمولیت کے وقت کیا جاتا ہے۔

2۔ جب نئے ساجھے دار کو شامل کیا جاتا ہے تب پرانے ساجھے داروں کو تقسیم منافع کے نئے تناسب کو معلوم کرنے کی کیوں ضرورت ہوتی ہے؟

3۔ ایثاری تناسب کیا ہے؟ اس کا حساب کیوں لگایا جاتا ہے؟
4۔ ایثاری تناسب کا استعمال کن موقعوں پر کیا جاتا ہے؟
5۔ اگر کتابوں میں پہلے سے کچھ ساکھ موجود ہو اور نیا ساجھے دار اپنے حصے کی ساکھ کی رقم نقد لے آئے تو ایسی صورت میں آپ ساکھ کی موجودہ رقم کا تصفیہ (Treatment) کیسے کریں گے؟
6۔ ساجھے دار کی شمولیت کے وقت اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کا ازسرنو اندازۂ قدر کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

طویل جوابی سوالات

1۔ کیا آپ کی رائے میں ساجھے دار کی شمولیت کے وقت اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کا ازسرنو اندازۂ قدر کیا جانا چاہیے؟ اگر ہاں، تو کیوں؟ یہ بھی واضح کیجیے کہ کھاتہ کی کتاب میں اس کا تصفیہ کس طرح ہوگا؟
2۔ ساکھ کیا ہے؟ ساکھ کو متاثر کرنے والے عوامل تحریر کیجیے۔
3۔ ساکھ کے اندازۂ قدر کے مختلف طریقوں کی وضاحت کیجیے۔
4۔ اگر اس بات پر رضامندی ہو کہ تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تقسیم منافع کے نئے تناسب کے برابر ہوں گے تو آپ ہر ساجھے دار کا نیا سرمایہ کیسے معلوم کریں گے؟ مثالیں دیجیے اور بتایئے کہ ضروری ایڈجسٹمنٹ کیسے کیے جائیں گے۔
5۔ وضاحت کیجیے کہ آپ ساکھ کا تصفیہ کیسے کریں گے اگر نیا ساجھے دار اپنے حصہ کی ساکھ کی رقم نقد لانے سے قاصر (معذور) ہو؟
6۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت پر ساکھ کے تصفیے کے مختلف طریقوں کی وضاحت کیجیے۔
7۔ نئے ساجھے دار کی شمولیت پر جمع شدہ منافعوں اور نقصانات کا تصفیہ آپ کیسے کریں گے؟
8۔ ازسرنو اندازۂ قدر کے واجب ہونے کے بعد فرم کی کتابوں میں اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کی قدر کن اعداد پر ظاہر ہوتی ہے۔ ایک فرضی بیلنس شیٹ کی مدد سے دکھایئے۔

عددی سوالات (Numerical Questions)

1. A اور B ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں، انھوں نے C کو منافع میں 1/6 حصہ کے لیے کاروبار میں شامل کیا۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب معلوم کیجیے؟
(**جواب:** 3:2:1)
2۔ B،A، اور C 3:2:1 کے تناسب سے نفع اور نقصان میں شریک ہیں۔ انھوں نے D کو منافع کے 10% کے لیے ساجھے دار بنایا۔ ساجھے داری کی تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(**جواب:** 9:6:3:2)
3۔ X اور Y 5:3 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے Z کو 1/10 حصہ کے لیے ساجھا کاروبار میں شامل کیا

جو کہ اپنا حصہ مکمل طور پر X اور Y سے وصول کرتا ہے۔ منافع کی تقسیم کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 23:13:4)

4۔ A، B اور C 2:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ D کو 1/8 حصہ کے لیے کاروبار میں شامل کیا گیا جو کہ اپنا حصہ مکمل طور پر A سے وصول کرتا ہے۔ ساجھے داری کی تقسیم منافع کے نئے تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 11:16:8:5)

5۔ P اور Q 2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے R کو 1/5 حصہ دے کر ساجھے داری میں شامل کیا جو کہ P اور Q سے یہ حصہ 1:2 کے تناسب میں وصول کرتا ہے۔ ساجھے داری کی تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 3:1:1)

6۔ A، B اور C 3:2:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے 1/5 حصہ کے لیے D کو نیا ساجھے دار بنایا جسے وہ A، B اور C سے یہ حصہ بالترتیب 2:2:1 کے تناسب سے وصول کرتا ہے۔ ساجھے داری کی تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 61:36:43:35)

7۔ A، B اور C 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے C کو 3/7 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا جو کہ وہ 2/7 A سے اور 1/7 B سے حاصل کرتا ہے۔ ساجھے داری کی تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 11:9:15)

8۔ A، B اور C ایک فرم میں 3:3:2 کے تناسب سے منافع میں ساجھے دار ہیں۔ انھوں نے D کو منافع کے 4/7 حصہ کے لیے نیا ساجھے دار بنایا۔ D اپنے حصہ کا 2/7 A سے اور 1/7 B سے اور 1/7 C سے وصول کرتا ہے تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 5:13:6:32)

9۔ رادھا اور رکمنی 3:2 کے تناسب سے ایک فرم کے منافع میں حصہ دار ہیں انھوں نے گوپی کو نیا ساجھے دار بنایا۔ رادھا گوپی کے حق میں اپنے حصہ کے 1/3 سے دستبردار ہوئی اور رکمنی گوپی کے حق میں اپنے حصہ کے 1/4 سے دستبردار ہوئی۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 4:3:3)

10۔ سنگھ، گپتا اور خان 3:2:3 کے تناسب میں ایک فرم کے منافع میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے جین کو نیا ساجھے دار بنایا۔ سنگھ، جین کے حق میں اپنے حصہ کے 1/3 سے دستبردار ہوا۔ گپتا، جین کے حق میں اپنے حصے کے 1/4 سے دستبردار ہوا اور خان، جین کے حق میں اپنے حصہ کے 1/5 سے دستبردار ہوا۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب شمار کیجیے۔
(جواب: 20:15:24:21)

11۔ سندیپ اور نودیپ 5:3 کے تناسب سے ایک فرم کے منافع میں ساجھے دار ہیں۔ انھوں نے C کو فرم میں شامل کیا اور تقسیم

© NCERT not to be republished

منافع کے نئے تناسب کا 4:2:1 ہونے پر اتفاق ہوا۔ ایثاری تناسب شمار کیجیے۔

(جواب: 3:5)

12۔ راؤ اور سوامی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع نقصان کو 3:2 کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ انھوں نے روی کو منافع میں 1/8 حصہ کے لیے نیا ساجھے دار بنایا۔ راؤ اور سوامی کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 4:3 ہے۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب اور ایثاری تناسب شمار کیجیے۔

(جواب: منافع کا نیا تناسب 4:3:1 اور ایثاری تناسب 4:1)

13۔ گذشتہ پانچ برسوں کے اوسط منافع کی چار سال کی خریداری کی بنیاد پر ساکھ کی قدر کا حساب لگائیے؟ گذشتہ پانچ برسوں کے منافع حسب ذیل ہیں:

	روپیے
2013	40,000
2014	50,000
2015	60,000
2016	50,000
2017	60,000

(جواب: 2,08,000 روپیے)

14۔ ایک کاروبار میں فرم سرمایہ 2,00,000 روپیے ہے۔ اس فرم کے سرمائے پر ریٹرن کی نارمل شرح 15% ہے۔ سال 2015 کے دوران فرم نے 48,000 روپیے کا منافع کمایا۔ زائد منافع کی 3 برسوں کی خریداری کی بنیاد پر فرم کی ساکھ معلوم کیجیے۔

(جواب: 54,000 روپیے)

15۔ 31.12.2019 کو رام اور بھارت کی کتابیں 5,00,000 روپیے کا فرم کا سرمایہ دکھاتی ہیں اور گزشتہ 5 برسوں کا منافع ہے:

2018 - 40,000 روپیے، 2017 - 50,000 روپیے، 2016 - 55,000 روپیے، 2015 - 70,000 اور 2014 - 85,000۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ ریٹرن کی نارمل شرح 10% ہے۔ گذشتہ پانچ برسوں کے اوسط زائد منافع کی 3 سالوں کی خریداری پر ساکھ کی قدر کا شمار کیجیے۔

(جواب: 30,000 روپیے)

16۔ راجن اور رجنی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ ان کے سرمائے بالترتیب 3,00,000 روپیے اور 2,00,000 روپیے تھے۔ سال 2015 کے دوران فرم نے Capitalisation میتھڈ سے 1,50,000 روپیے کا منافع کمایا۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ ریٹرن کی نارمل شرح 20% ہے فرم کی ساکھ کی قدر کا حساب لگائیے۔

(جواب: 2,50,000 روپیے)

17۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران ایک فرم نے 1,00,000 روپیہ کا اوسط منافع کمایا۔ کیپٹلائزیشن طریقے (Capitalisation Method) سے ساکھ کی قدر معلوم کیجیے۔ کاروبار کے اثاثہ جات 10,00,000 روپیے کے ہیں اور اس کی بیرونی ذمہ داریاں 1,80,000 روپیے کی دی گئی ہیں۔ ریٹرن کی نارمل شرح 10% ہے؟

(جواب: 1,80,000 روپیے)

18۔ ورما اور شرما ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع ونقصان کو 5:3 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے گھوش کو منافع کے 1/5 حصہ کے لیے نئے ساجھے دار کے طور پر شامل کیا۔ گھوش کو بطور سرمایہ 20,000 روپیے اور اپنی ساکھ کے حصہ کے طور پر 4,000 روپیے پریمیم کے لانے ہیں۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

(a) جب کہ ساکھ کی رقم کو کاروبار میں روکے رکھا جائے۔

(b) جب کہ ساکھ کی رقم کو مکمل طور پر کاروبار سے نکال لیا جائے۔

(c) جب کہ ساکھ کی رقم کا 50% کاروبار سے نکال لیا جائے۔

(d) جب کہ ساکھ ذاتی طور پر ادا کی جائے۔

19۔ A اور B ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع نقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں انھوں نے منافع کے 1/4 حصہ کے ساتھ C کو ساجھے داری میں شامل کیا۔ C سرمائے کے لیے 30,000 روپیے اور ساکھ کی ضروری رقم بطور پریمیم لائے گا۔ فرم کی ساکھ کی قدر 20,000 روپیے پر آنکی گئی ہے۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب 2:1:1 ہے۔ A اور B اپنے حصہ کی ساکھ کاروبار سے نکال لیتے ہیں۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

20۔ آرتی اور بھارتی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور منافع کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتی ہیں۔ انھوں نے سارتھی کو فرم کے منافعوں میں 1/4 حصہ کے ساتھ ساجھے داری میں شامل کیا۔ سارتھی 50,000 روپے سرمایہ کے طور پر اور 10,000 روپیے اپنی ساکھ کے 1/4 حصے کے طور پر لائی۔ آرتی اور بھارتی کی کتابوں میں 5,000 روپیے کی ساکھ پہلے سے موجود ہے۔ آرتی، بھارتی اور سارتھی کے درمیان منافع کی تقسیم کا نیا تناسب 2:1:1 ہوگا۔ نئی فرم کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

[اشارہ: موجودہ ساکھ پرانے منافع ساجھے داری تناسب میں قلمزد کردی گئی ہے۔]

21۔ X اور Y ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 4:3 کے تناسب میں نفع نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے Z کو 1/8 حصہ کے

لیے کاروبار میں شریک کیا۔ Z اپنے سرمایے کے لیے 20,000 روپے اور اپنی ساکھ کے 1/8 حصہ کے لیے 7,000 روپے لایا۔ ساکھ پہلے ہی 40,000 روپے کی کتابوں میں دکھائی گئی ہے۔ Y, X اور Z کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

22۔ آدتیہ اور بالن 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انھوں نے کرسٹوفر کو منافع میں 1/4 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا۔ تقسیم منافع کا نیا تناسب 2:1:1 ہے۔ کرسٹوفر اپنے سرمائے کے لیے 50,000 روپے لایا۔ اس کے حصہ کی ساکھ 15,000 روپے کی تھی۔ کرسٹوفر اپنے حصے کی ساکھ میں صرف 10,000 روپے ہی لا سکا، فرم کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

23۔ امر اور ثمر 3:1 کے تناسب سے فرم کے نفع نقصان میں حصے دار ہیں۔ انھوں نے کنور کو منافع کے 1/4 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا۔ کنور اپنے حصہ کی ساکھ پریمیم کا حصہ نقد نہیں لا سکا۔ کنور کی شمولیت کے وقت فرم کی ساکھ کی قدر 80,000 روپے تھی۔ کنور کی شمولیت پر ساکھ کے لیے ضروری روزنامچہ اندرجات کیجیے۔

24۔ موہن لال اور سوہن لال 3:2 کے تناسب سے فرم کے نفع نقصان میں حصے دار ہیں۔ انھوں نے 1.1.2013 کو 1/4 حصے کے لیے رام لال کو ساجھے دار بنایا۔ اس بات پر رضامندی ہوئی کہ فرم کی ساکھ کی قدر گزشتہ چار برسوں کے اوسط منافع کی 3 سال کی خریداری پر آنکی جائے گی. گزشتہ چار برسوں کا منافع تھا: 2013-50,000 روپے، 2014-60,000 روپے، 2015-90,000 روپے، 2016-70,000 روپے۔ رام لال اپنے حصہ کی ساکھ (پریمیم) کی رقم نقد نہیں لایا۔ رام لال کی شمولیت پر فرم کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندرجات درج کیجیے۔ جب کہ:

(a) ساکھ کتابوں میں پہلے سے ہی 2,02,500 روپے پر دکھائی گئی ہو۔

(b) ساکھ کتابوں میں 2,500 روپے پر دکھائی گئی ہو۔

(c) ساکھ کتابوں میں 2,05,000 روپے پر دکھائی گئی ہو۔

25۔ راجیش اور مکیش فرم میں مساوی ساجھے دار ہیں۔ انھوں نے ہری کو ساجھے داری کاروبار میں شامل کیا۔ راجیش، مکیش اور ہری کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 4:3:2 ہے۔ ہری کی شمولیت پر فرم کی ساکھ کی قدر 36,000 روپے تھی۔ ہری اپنے حصہ کی ساکھ نقد لانے سے قاصر رہا۔ راجیش، مکیش اور ہری نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنی بیلنس شیٹ میں ساکھ کو نہیں دکھائیں گے۔ ہری کی شمولیت پر ساکھ کا تصفیہ کرنے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

26۔ امر اور اکبر ایک فرم میں برابر کے ساجھے دار ہیں۔ انھوں نے انتھونی کو نیا ساجھے دار بنایا اور نئے منافع کی تقسیم کا تناسب

© NCERT not to be republished

4:3:2 ہے۔ انھوں نی اپنے حصہ ساکھ کی رقم جو کہ 45,000 روپیے تھی نقد نہیں لا سکا۔ ساکھ کھاتہ کھولے بغیر ساکھ کا تصفیہ (Treatment) کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ساکھ کے تصفیہ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

27۔ A اور B کی بیلنس شیٹ ذیل میں دی گئی ہے جو کہ 31.12.2016 کو ساجھے داری میں کاروبار چلا رہے ہیں۔ A اور B 2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصے دار ہیں۔

31 مارچ 2016 کو A اور B کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قابل ادا بل		10,000	نقد در دست	10,000
قرض خواہ		58,000	نقد در بینک	40,000
باقی اخراجات		2,000	متفرق قرض دار	60,000
			اسٹاک	40,000
سرمایے:			پلانٹ	1,00,000
A	1,80,000		عمارت	1,50,000
B	1,50,000	3,30,000		
		4,00,000		**4,00,000**

بیلنس شیٹ کی تاریخ کو حسب ذیل شرائط پر C کو نیا ساجھے دار بنایا گیا۔

(i) C اپنے سرمائے کے طور پر 1,00,000 روپیے اور منافع میں 1/4 حصہ کے لیے، ساکھ میں اپنے حصہ کے طور پر 60,000 روپیے لائے گا۔

(ii) پلانٹ کی مالیت میں 1,20,000 روپیے تک کا اضافہ کرنا ہے اور عمارتوں کی قدر میں 10% کا اضافہ کرنا ہے۔

(iii) اسٹاک کی قدر 4,000 روپیے زیادہ آنکی گئی۔

(iv) قرض داروں پر ڈوبے ہوئے اور مشکوک قرضوں کے لیے 5% کی محفوظ پیدا کی جائے گی۔

(v) 1,000 روپیے کے قرض خواہ (Creditors) غیر مندرج (unrecorded) تھے۔

ضروری روزنامچہ اندراج کیجیے، ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور C کی شمولیت کے بعد بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: ازسرنو اندازۂ قدر پر فائدہ 27,000 روپیے، بیلنس شیٹ 5,88,000 روپیے)

© NCERT not to be republished

28۔ لیلا اور میتا ایک فرم میں 5:3 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 1 اپریل 2019 کو انھوں نے اوم کو نیا ساجھے دار بنایا۔ اوم کی شمولیت کی تاریخ پر لیلا اور میتا کی بیلنس شیٹ جنرل ریزرو کی مد میں 16,000 روپے کا بیلنس اور نفع اور نقصان کھاتہ (کریڈٹ) میں 24,000 روپے کا بیلنس دکھاتا ہے۔ اوم کی شمولیت پر ان مدوں کے تصفیہ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔ لیلا، میتا اور اوم کے درمیان تقسیم منافع کا نیا تناسب 5:3:2 تھا۔

29۔ امت اور وِنے ایک فرم میں 3:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 1 اپریل 2019 کو انھوں نے راجن کو نیا ساجھے دار بنایا۔ راجن کی شمولیت پر امت اور وِنے کا نفع اور نقصان کھاتہ 40,000 روپے ڈیبٹ بیلنس کا اظہار کرتا ہے۔ اس کے تصفیہ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراج کیجیے۔

30۔ A اور B، 3/4 اور 1/4 کے تناسب سے نفع نقصان تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2019 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2019 کو A اور B کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		41,500	نقد در بینک	26,500
ریزرو فنڈ		4,000	قابل وصول بل	3,000
سرمایہ کھاتے:			قرض دار	16,000
A	30,000		اسٹاک	20,000
B	16,000	46,000	فکسچرس	1,000
			زمین اور عمارت	25,000
		91,500		**91,500**

1 اپریل 2020 کو حسب ذیل شرائط پر C کو ساجھے داری میں شامل کیا گیا۔

(a) C اپنے سرمائے کے طور پر 10,000 روپے ادا کرے گا۔

(b) C ساکھ کے لیے 5,000 روپے ادا کرے گا۔ اس میں سے آدھی رقم A اور B کے ذریعہ نکالی جائے گی۔

(c) اسٹاک اور فکسچرس کو 10% اور 5% سے کم کرنا ہے۔ قابل وصول بلوں (Bills receivable) اور متفرق قرض داروں پر 5% محفوظ برائے مشکوک قرضات کی تخلیق کرنی ہے۔

(d) اراضی وعمارات (land and buildings) کی قدر میں 20% کا اضافہ کیا جائے گا۔

(e) چونکہ فرم کے خلاف نقصانات کا ایک مطالبہ ہے جس کے پیش نظر 1,000 روپے کی ایک دین داری تخلیق کی جانی ہے۔

(f) متفرق لین داروں (Sundry Debtors) میں شامل 650 روپیے کی ایک مد کے دعوے کا امکان نہیں ہے۔ لہٰذا اسے خارج کیا جانا چاہیے۔

کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے یہ قیاس کرتے ہوئے کہ A اور B کے درمیان تقسیم منافع کے تناسب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ C کے شامل ہونے پر نئی بیلنس شیٹ بھی تیار کیجیے۔

(جواب: ازسرنو اندازۂ قدر پر فائدہ 1,600 روپیے، بیلنس شیٹ کا میزان 1,05,950 روپیے)

31۔ A اور B 3:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 1 اپریل 2019 کو انھوں نے فرم کے منافع میں 1/4 حصہ کے لیے C کو نیا ساجھے دار بنایا۔ C فرم کے منافع میں 1/4 حصہ کے لیے 20,000 روپیے لایا۔ ساکھ، اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ازسرنو اندازۂ قدر وغیرہ سے متعلق تمام ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد A اور B کے سرمایے بالترتیب 50,000 روپیے اور 12,000 روپیے ہیں۔ اس بات پر اتفاق ہوا کہ ساجھے داروں کے سرمایے تقسیم منافع کے نئے تناسب کے مطابق ہوں گے۔ A اور B کے نئے سرمایے معلوم کیجیے اور ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے یہ قیاس کرتے ہوئے کہ A اور B تقسیم منافع کے تناسب کے مطابق اپنے سرمایے بنانے کے لیے ضروری نقد کاروبار میں لائیں گے یا نکال کر لے جائیں گے (جو بھی صورت ہو)۔

32۔ پنکی، قمر اور روپا 3:2:1 کے تناسب سے ایک فرم میں حصہ دار ہیں۔ فرم کے منافع میں S کو 1/4 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا گیا جو کہ وہ 1/8 پنکی سے، اور 1/16 قمر اور روپا دونوں سے حاصل کرتی ہے۔ سیما کی شمولیت کے بعد نئی فرم کا کل سرمایہ 2,40,000 روپیے ہوگا۔ سیما کو نئی فرم کے کل سرمایے کے 1/4 حصہ کے برابر نقد رقم لانی ہے۔ پرانے ساجھے داروں کے سرمایوں کا بھی ان کے تقسیم منافع کے تناسب کے مطابق ایڈجسٹمنٹ کیا جانا ہے۔ ساکھ، اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ازسرنو اندازۂ قدر سے متعلق تمام ایڈجسٹمنٹ کے بعد پنکی، قمر اور روپا کے بالترتیب سرمایے 80,000 روپیے، 30,000 روپیے اور 20,000 روپیے ہیں۔ تمام ساجھے داروں کے سرمایے معلوم کیجیے اور ساجھے داروں کے درمیان معاہدہ کے مطابق سرمایوں میں ایڈجسٹمنٹ کرنے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

33۔ ارون، ببلو اور چیتن بالترتیب $\frac{6}{14}:\frac{5}{14}:\frac{3}{14}$ کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے۔

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایہ کھاتے:		9,000	زمین اور عمارت	24,000
ارون		3,000	فرنیچر	3,500
بلو			اسٹاک	14,000
چیتن	19,000		قرض دار	12,600
قرض خواہ	16,000		نقد	900
قابل ادا بل	8,000	43,000		
		55,000		**55,000**

انھوں نے مندرجہ ذیل شرائط پر دیپک کو منافع کے 1/8 حصہ کے لیے ساجھا کاروبار میں شامل کیا: (a) دیپک 4,200 روپیے بطور ساکھ اور 7,000 روپیے بطور سرمایہ لائے گا۔ (b) فرنیچر پر 12% فرسودگی لگا کر اس کی قدر کو کم کرنا ہے (c) اسٹاک پر 10% فرسودگی لگا کر اس کی قدر میں کمی کی جاتی ہے (d) 5% کا ریزرو برائے مشکوک قرضات تخلیق کرنا ہے۔ (e) اراضی و عمارات کی قدر میں اضافہ ہوا ہے اسے بڑھا کر 31,000 روپیے تک کرنا ہے: (f) تمام ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد پرانے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں (جو کہ پہلے کے تناسب کے مطابق نفع نقصان میں حصہ دار رہیں گے) کا ایڈجسٹمنٹ کاروبار میں دیپک کے حصہ کے سرمائے کی بنیاد پر کرنا ہے یعنی کہ پرانے ساجھے داروں کو یا تو نقد رقم ادا کی جائے گی یا پھر وہ نقد رقم لے کر آئیں گے۔

نئی فرم کا نقد کھاتہ، نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (از سرنو اندازۂ قدر کھاتہ) اور شروعاتی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: از سرنو اندازۂ قدر پر فائدہ 4,550 روپیے، بیلنس شیٹ کا میزان 68,000 روپیے)

34۔ آزاد اور ببلی ایک فرم میں 2:1 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ چیتن کو منافع میں 1/4 حصہ کے لیے ساجھے دار بنایا گیا۔ چیتن بطور سرمایہ 30,000 روپیے لائے گا اور آزاد اور ببلی کے سرمایوں کا ایڈجسٹمنٹ تقسیم منافع کے تناسب کے مطابق کیا جائے گا۔ آزاد اور ببلی کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2020 (چیتن کی شمولیت سے قبل) کو حسب ذیل تھی۔

© NCERT not to be republished

31.03.2020 کو A اور B کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قرض خواہ		8,000	نقد در دست	2,000
قابل ادا بل		4,000	نقد در بینک	10,000
جنرل ریزرو		6,000	متفرق قرض دار	8,000
سرمایہ کھاتے:			اسٹاک	10,000
آزاد	50,000		فرنیچر	5,000
ببلی	32,000	82,000	مشینری	25,000
			عمارت	40,000
		1,00,000		**1,00,000**

باہمی اتفاق ہوا کہ:

(i) چیتن بطور حصہ ساکھ کا پریمیم 12,000 روپیے لائے گا۔

(ii) بلڈنگ کی قدر 45,000 روپیے اور مشینری کی قدر 23,000 روپیے آنکی گئی۔

(iii) قرض داروں (debtors) پر 6% کی شرح سے محفوظ برائے مشکوک قرضات پر قائم کرنا ہے۔

(iv) چالو کھاتے کھول کر آزاد اور ببلی کے سرمایہ کھاتوں کا ایڈجسٹمنٹ کیا جانا ہے۔

ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے، ضروری لیجر کھاتے دکھایئے اور شمولیت کے بعد بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(**جواب:** ازسر نو اندازۂ قدر پر فائدہ 2,520 روپیے، بیلنس شیٹ 1,44,520 روپیے)

35۔ آشش اور دتہّ ایک فرم میں 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں ساجھے دار ہیں۔ انھوں نے 1 جنوری 2016 کو منافع کے 1/5 حصہ کے لیے ول کو ساجھے دار بنایا۔ اس تاریخ پر آشش اور دتہ کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

31 مارچ 2020 کو A اور B کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
آشش کا سرمایہ	80,000	زمین اور عمارت		35,000
دتّا کا سرمایہ	35,000	پلانٹ		45,000
قرض خواہ	15,000	قرض دار	22,000	
قابل ادا بل	10,000	کم کریں: کھانے پینے کی اشیا	2,000	20,000
		اسٹاک		35,000
		نقد		5,000
	1,40,000			**1,40,000**

باہمی اتفاق ہوا کہ:

(i) زمین وعمارت کی قدر میں 15,000 روپیے سے اضافہ کیا جائے گا۔

(ii) پلانٹ کی قدر میں 10,000 روپیے سے اضافہ کیا جائے گا۔

(iii) فرم کی ساکھ کی قدر 20,000 روپیے آنکی گئی۔

(iv) ول کو نئی فرم کے کل سرمایے کے 1/5 کے مساوی سرمایہ لانا ہے۔

ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور ول کی شمولیت کے بعد فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(**جواب:** ازسرنو اندازۂ قدر پر فائدہ 25,000 روپیے، بیلنس شیٹ کا میزان 2,05,000 روپیے)

اپنی فہم کی جانچ کے لیے فہرست

اپنی فہم کی جانچ کیجیے – I

(b),3 (a),2 (a)۔1

اپنی فہم کی جانچ کیجیے—II

(b)5, (b)4, (c)3, (b)2, (c)۔1

© NCERT not to be republished